

ہم سے قرآن پاک کھتا ہے

قیامت سے متعلق قرآن پاک کی آیات کا منظوم ترجمہ

ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی
ممتاز پروفیسر

(Distinguished Professor)

جی سی یونیورسٹی لاہور

الوقار پبلیکیشنز

335-K2 Wapda Town, Lahore.
www.alwaqarpublications.com

Marfat.com

297.15

ظ 8 6

11/11/13

جملہ حقوق محفوظ

سید وقار معین

ناشر :

0300-8408750

0321-8408750

042-35189691-35224607

2014ء

سال اشاعت :

گنج شکر پریس، لاہور

طابع :

325/- روپے

قیمت :

ابتدائیہ

قرآن انسان کے لیے فلاح دارین کا پیغام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم ﷺ کے ذریعہ بنی نوع انسان کی بھلائی کے لیے نازل فرمایا ہے۔ فرمان حق ہے وَاللّٰهُ يَذْعُوَا
إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (سورہ 10: آیت 25)

یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے (اور یہ سلامتی دونوں جہاں کی ہے)۔ قرآن انسانی شخصیت کی ہمہ جہت اور جامع نشوونما انسان کے اخلاقی اور روحانی اوصاف کو اجاگر کرنے، تہذیب ذہن اور تہذیب روح کے لیے ایک مکمل اور جامع لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔ فرمان حق ہے کہ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا ہے تاکہ انسان اس میں غور و فکر کرے۔ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (سورہ 12: آیت 2)

اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (سورہ 43: آیت 3)

تمام قرآن تدریجی طور پر تقریباً ۲۳ سال میں حضرت رسول اکرم ﷺ پر نازل ہوا تھا لیکن یہ قرآن ازل ہی سے لوح محفوظ پر موجود ہے جیسا کہ فرمان حق ہے بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝ (سورہ 85: آیات 21، 22)۔

قرآن اور اخلاقی تعلیمات

انسانی زندگی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں جس پر قرآن نے کوئی اخلاقی اصول ہمیں نہ دیا

ہو۔ مثلاً

- 1- قرآنی نظام اخلاق میں وہ صفات اخلاقی بھی ہیں جو انفرادی اخلاقی ضرورت کے لیے لازم ہیں، جیسے فضائل زہد و تقویٰ، تسلیم و رضا۔
- 2- کچھ ایسے اخلاق ہیں جو گھروالوں سے متعلق ہیں مثلاً ماں باپ کی اطاعت، گھروالوں سے نیک سلوک کرنا۔ (سورہ 17: آیت 23، سورہ 4: آیت 19)

3- وہ اخلاقی اقدار بھی ہیں جو معاشرے اور اجتماع سے وابستہ ہیں، مثلاً زنا نہ کرنا، کسی کو قتل نہ کرنا (سورہ 17: آیات 32 تا 37) کسی کی غیبت نہ کرنا، دوسروں پر بہتان نہ لگانا، دوسروں کے بارے میں بدظنی نہ کرنا، ان کا مذاق نہ اڑانا وغیرہ۔ (سورہ 49: آیات 11 تا 13)

4- کچھ ایسے اخلاقی احکام ہیں جو مملکت داری سے وابستہ ہیں، مثلاً حکومت عدل و انصاف سے کرنا اور باہمی مشورے سے حکومت چلانا، خواہش نفس کے بجائے قانون اور حق کی پیروی کرنا جیسا کہ ان آیات میں فرمان حق ہے۔ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ (سورہ 42، آیت 38) یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ (سورہ 4: آیت 58) یَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ (سورہ 38: آیت 26)

5- کچھ ایسی اخلاقی اقدار ہیں جو عمومیت کی حامل ہیں، جن میں مسلمان اور غیر مسلمان سب شریک ہیں۔ مثلاً عدل و انصاف میں سب برابر ہیں، فرمان حق ہے کہ تمہیں کسی قوم کی عداوت اس پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل کی راہ سے ہٹ جاؤ۔ (سورہ 5: آیت 8) حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے: لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ جِوَانِسَانُونَ پر رحم نہیں کرتا اس پر اللہ بھی رحم نہیں کرتا۔ ان عمومی اقدار کی بنیاد شرف انسانیت اور احترام آدمیت ہے، جس کا قرآن سب سے بڑا داعی ہے۔ یہ آیات ”وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ“ (سورہ 17: آیت 70) (ہم نے انسان کو عزت دی) اور ”لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ“ (سورہ 95: آیت 4) (ہم نے انسان کو بہترین صورت میں بنایا) عظمت انسانی پر دلالت کرتی ہیں اور یوں مساوات انسانی کا درس دیتی ہیں۔

معاشرت و معیشت کے حوالے سے اسلام دولت کی تصفیانہ تقسیم کا حکم دیتا ہے۔ وہ

معاشرہ جس میں دولت کی منصفانہ تقسیم نہ ہو اور دنیا داری دین پر غالب آجائے تو وہ معاشرہ اخلاق حسنہ سے بے بہرہ گا اور اس میں امن و سکون ختم اور ظلم و ستم عام ہو جائے گا۔ اسلام نے معاشرتی بہبود کے لیے دولت و ثروت کے حوالے سے چند اخلاقی اصول متعین کیے ہیں، یہ اصول اخلاقی فضائل کے علاوہ اقتصادی فوائد بھی رکھتے ہیں:

- 1- دولت کی تقسیم منصفانہ ہوتا کہ دولت چند آدمیوں کے ہاتھوں میں جمع نہ ہو جائے۔
(سورہ 59: آیت 7)
 - 2- دوسروں کی امانت میں خیانت نہیں کرنی چاہیے۔ (سورہ 8: آیت 27)
 - 3- دوسروں کے مال کو ناحق حاصل نہیں کرنا چاہیے۔ (سورہ 2: آیت 188)
 - 4- دولت کے صرف کرنے میں بھی اعتدال کا راستہ اختیار کرنا چاہیے نہ انسان خسیس ہی ہو اور نہ فضول خرچ ہی، اسلام میں دونوں ہی مکروہ ہیں۔ حکم قرآن ہے کہ نہ اپنے ہاتھ کو باندھ کر رکھو اور نہ اپنے ہاتھ بہت کھول کر رکھو۔ (سورہ 17: آیت 29)
- ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ اچھے لوگ وہ ہیں جو خرچ کرتے وقت فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ بخل ہی کرتے ہیں، بلکہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔
(سورہ 25: آیت 67)
- 5- اسلام تلقین کرتا ہے کہ اپنے مال و دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈسب سے کم درجہ زکوٰۃ اور صدقات کا دینا ہے اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا آخری مرتبہ یہ ہے کہ جو کچھ اپنی ضرورت سے زیادہ ہو اللہ کی راہ میں صرف کر دیا جائے۔ قرآن پاک میں ہے کہ یہ لوگ آپ ﷺ سے سوال کرتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں تو آپ ﷺ فرما دیجیے کہ جو کچھ ضروریات زندگی سے زائد ہو۔ (سورہ 2: آیات 219)

اسلام میں عمل خیر اور فرد کی ذات کے حوالے سے رضائے الہی یا نیت خالص کی بہت

اہمیت ہے۔ کوئی عمل خواہ کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو، اگر اس کے پیچھے مقاصد مذموم ہیں یا وہ ریاکاری سے یا محض دکھاوے کے لیے کیا جا رہا ہے تو اس عمل کا کوئی فائدہ نہیں۔ (سورہ 4: آیت 38) اور جو لوگ اللہ کی رضا جوئی کی غرض سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں پسند کرتے ہیں اور ان کے اس عمل خیر کی بہترین جزا دینے کا وعدہ فرماتے ہیں۔ (سورہ 2: آیت 265) فرمان حق ہے کہ قربانی کے جانور کے گوشت اور خون کی اللہ کو ضرورت نہیں، اسے تقویٰ یعنی رضائے الہی یا نیت خالص چاہیے۔ (سورہ 22: آیت 37)

افلاطون اور اس کے شاگردوں کی نظر میں مقصود حیات سعادت و مسرت ہے، جس کا حصول حکمت و دانش سے وابستہ ہے جبکہ اسلام میں مقصود حیات سعادت دارین ہے اور یہ سعادت دارین اطاعت الہی یا رضائے الہی کے حصول یا حکمت قرآنی کے مطابق زندگی گزارنے سے وابستہ ہے جسے قرآن پاک میں فوز عظیم کہا گیا ہے:

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (سورہ 4: آیت 13) (جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کر دے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے)

خلوص نیت یا رضائے الہی کے حصول کے بعد اسلام نے جس چیز پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ خواہش نفس کی پیروی نہ کرنا ہے۔ فرمان حق ہے: فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ (اپنی خواہشات نفس کی پیروی نہ کرو) (سورہ 4: آیت 135) اور حقیقت یہ ہے کہ جس طرح توحید پر ایمان راسخ تقریباً تمام اوصاف حسنہ کی بنیاد ہے، اسی طرح خواہشات کی پیروی بھی تمام اوصاف خبیثہ کی جڑ ہے۔ خواہشات کی پیروی میں انسان برائی کی دنیا میں اس مقام تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ اپنی خواہشات ہی کو خدا بنا لیتا ہے۔ (سورہ 45: آیت 23)

شاید یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک نے اگرچہ سیاست و حکومت پر تفصیلی احکامات نہیں

دیئے مشورت کے حکم کے بعد صرف دو باتوں کی تاکید کی ہے:

- 1- کہ عوام کے معاملات حق کے مطابق طے کرو۔
 - 2- خواہش نفس کی پیروی مت کرو۔ فَاخُكْهُ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ
- (سورہ 38: آیت 26)

اور حقیقت یہ ہے کہ عام دنیوی لحاظ سے کوئی بھی نظام سیاست و حکومت کتنا ہی جمہوری ہو اگر اہل حکومت خواہش نفس کے پرستار ہوں تو ان کی حکومت اچھی یا عادل نہیں ہو سکتی یوں خواہش کی پیروی کی برائی واضح ہے۔

رضائے الہی کے مطابق عمل کرنے اور خواہش نفس سے بچنے کا حکم جو حدود اللہ اور قوانین الہی کی شکل میں موجود ہے درحقیقت انسانوں کے عمومی مفادات یا خیر عموم یا حقیقی سعادت کے مجموعے کا نام ہے جو انسان کی صلاح و فلاح دنیوی و اخروی پر مشتمل ہے۔ البتہ خود انسان رضائے الہی یا خیر مطلق یا صلاح و فلاح عموم یا سعادت حقیقی کا صحیح تعین نہیں کر سکتا کہ رضائے الہی یا سعادت حقیقی یا فلاح دارین میں ذاتی غرض کی قربانی درکار ہے۔ چونکہ انسانی ذہن ذاتی غرض اور خواہش نفس کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے وہ اپنی ذاتی غرض اور خواہش نفس سے بلند ہو کر فیصلہ نہیں کر سکتا اس لیے اسے وحی حق یا رہنمائی حق کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی تعین فرما سکتے ہیں کہ کون سا انسانی عمل رضائے الہی یا خیر عمومی کا حامل ہے۔ یہی وجہ ہے انسان کی ہدایت کے لیے دین اور پیغمبران برحق کی ضرورت رہی ہے انہوں نے اپنی شریعتوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اوامر و نواہی اور حلال و حرام کا نظام پیش کیا اس نوع کا سب سے آخری نظام رسول اکرم ﷺ کے واسطے سے امت محمدیہ ﷺ کو ملا۔ اب اس کے بعد کوئی شریعت نہیں آئے گی کہ انسان کا ذہن بالغ اور وہ اب مزید وحی کی نعمت و رحمت کے آنے سے بے نیاز ہو گیا ہے کہ بچہ بھی جب چھوٹا ہوتا ہے تو اسے انگلی پکڑ کر چلنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن سن بلوغت کو پہنچنے کے بعد وہ باپ کی انگلی پکڑ کر چلنے سے بے نیاز ہو جاتا ہے صرف اطاعت پدر باقی رہتی ہے اسی طرح اب وحی رسول خاتم یعنی قرآن و سنت کی اطاعت باقی ہے قرآن و سنت کے ذریعے سے مسائل انسانی طے ہوں گے اور

جہاں یہ وحی خاموش ہے وہاں فہم دین رکھنے والے انسان قرآن و سنت کی روشنی میں اپنی ذہنی کاوشوں کو استعمال کریں گے جسے اجتہاد کہتے ہیں۔

آدابِ تلاوت قرآن

قرآن پاک کی تلاوت کے آداب قرآن ہی میں بیان ہوئے ہیں جو یہ ہیں:

(۱) قرآن پاک کو بغیر وضو کے چھونا منع ہے لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (سورہ 56: آیت 79)

(۲) جب قرآن پڑھنا ہو تو پہلے ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ پڑھنی چاہیے جیسا کہ فرمان حق ہے۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (سورہ 16: آیت 98)

(۳) جب قرآن پڑھا جائے تو اسے ترتیل سے پڑھنا چاہیے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (سورہ 73: آیت 14)

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ (سورہ 2: آیت 121) یعنی قرآن کی

تلاوت کے وقت تلاوت کا حق ادا کرنا چاہیے۔

(۴) جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی سے اسے سنا جائے۔

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (سورہ 7: آیت 204)

(۵) اور قرآن پر تدبر و تفکر کیا جائے جیسا کہ فرمان حق ہے

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ (سورہ 4: آیت 82) یعنی کیا یہ لوگ قرآن پاک میں تدبر اور

تفکر نہیں کرتے۔ اسی حوالے سے یہ آیت بھی ہے

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا (سورہ 47: آیت 24)

ایک حدیث میں ہے کہ ”حسنوا القرآن باصواتکم ان الصوة الحسن یزید القرآن

حسنا“ یعنی اپنی (خوش) آواز سے قرآن کے حسن کو بڑھاؤ چونکہ اچھی آواز قرآن کے حسن میں

اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ قرآن پاک کے بارے میں یہ حقائق بھی قابل ذکر ہیں کہ:

(۱) قرآن پاک ایک ایسی کتاب نہیں جو کسی خاص موضوع پر لکھی گئی ہو بلکہ قرآن پاک

ایک مجموعہ ہے جس میں:

اوامر و نواہی اور احکام و قوانین بھی ہیں، نصیحت آمیز تاریخی واقعات بھی ہیں، نصیحتیں بھی ہیں وغیرہ۔

(۲) قرآن پاک کا نزول تدریجی ہوا، رسول پاکؐ کی قلبی کیفیات کے حوالے سے بھی اور حالات کے حوالے سے بھی۔

(۳) اگر قرآن پاک ایک بار نازل ہوتا تو اس کا اجرا بھی ایک دم ہوتا جو اس وقت کے حالات کے حوالے سے ممکن نہیں تھا۔

(۴) واقعات کے مطابق آیات نازل ہوئیں جو قرآن کی صداقت، عظمت اور اعجاز کی نشانی ہیں۔

قرآن پاک میں ہے کہ یہ کتاب (قرآن پاک) آپ (حضرت رسول پاکؐ) نازل ہوئی ہے تاکہ لوگوں کو تاریکی سے روشنی کی طرف لے آئے:

الرِّبَّكَاتُ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (سورہ
14: آیت 1) اور یہ کتاب (قرآن پاک) تمام تر رحمت و شفا ہے۔ وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا
هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (سورہ 17: آیت 82)

سارے انسان اور جنات مل کر بھی خواہ کتنی ہی ایک دوسرے کی مدد کریں اس جیسا قرآن نہیں
لاکتے۔ قُلْ لِّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ
وَلَوْ كَانُوا بِعُضُوبِهِمْ لَبَعُضُوا (سورہ 17: آیت 88)

اور یہ کتاب (یعنی قرآن پاک) آپ پر (حضور پر) نازل ہوئی ہے تاکہ اس کی آیات پر غور و فکر
کیا جائے كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ
(سورہ 38: آیت 29)

قرآن پاک سے متعلق مختلف مراحل یہ ہیں:

قرآن پاک پڑھنا، اسے حفظ کرنا، اس پر (تعلیمات قرآنی پر) عمل کرنا، دوسروں کو قرآن پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کرنا۔۔۔۔۔ ان مرحلوں میں ایک مرحلہ جو عام طور پر مسلم معاشرے میں عام ہے وہ ہے قرآن پاک حفظ کرنا، جس کی بہت اہمیت ہے، اس حوالے سے بھی کہ دشمنان اسلام کی یہ کوشش رہی ہے کہ اسلام کے عقائد و عبادات و احکام کو بگاڑ کر پیش کیا جائے اور قرآن پاک میں آیات کو بدل دیا جائے لیکن بفضل خدا حفظ قرآن کی وجہ سے وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔ قرآن پاک ہزاروں لاکھوں حفاظ کے سینے میں محفوظ ہے، اس کا ایک ایک حرف اسی طرح سے جس طرح ۱۴ سو سال پہلے تھا آج بھی محفوظ ہے۔۔۔۔۔ بعض عالمان قرآن کی نظر میں سورہ عبس کی آیت ۱۵ میں جو ”بایدی سفرۃ“ (سفیران حق کے ہاتھوں میں) ہے اس میں ”سفرۃ“ سے مراد حفاظ قرآن ہیں۔۔۔۔۔ حضرت امام صادق فرماتے ہیں ”الحفاظ القرآن و العامل بہ مع السفرۃ الکرام البورہ“ یعنی جو حفاظ قرآن ہو اور اس پر عمل بھی کرے وہ اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار عظیم سفیروں میں سے ہے۔ (المیزان، جلد ۲۶، ص ۱۳۵)

حقیقت یہ ہے کہ قرآن پاک میں انسان کی انفرادی، اجتماعی، اخلاقی اور روحانی تربیت کا ایک مکمل پروگرام موجود ہے۔ اسی حقیقت کے پیش نظر میں نے اخلاقیات سے متعلق قرآنی آیات میں سے کچھ آیات کا اردو میں منظوم ترجمہ ”ہم سے قرآن پاک کہتا ہے“ کے عنوان سے کیا ہے تاکہ قرآنی تعلیمات اخلاقی عام ہوں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ترجمہ تین قسم کا ہوتا ہے:

(۱) ترجمہ لفظی (۲) ترجمہ ادبی (۳) ترجمہ آزاد۔ (یعنی ترجمہ میں صرف مفہوم کو اپنے لفظوں میں بیان کرنا)۔۔۔۔۔ بہترین ترجمہ وہ ہے جو متن کے قریب بھی ہو اور با محاورہ بھی ہو جسے ترجمہ ادبی کہا جاتا ہے۔۔۔۔۔ میں نے ترجمہ ادبی کو اختیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ ترجمہ متن کے قریب رکھنے کے لیے قافیہ پیمائی سے گریز کیا ہے، البتہ آیات کے منظوم ترجمہ میں تو ضیح کی ضرورت کے پیش نظر کاموں (commas) کے ساتھ چند مصرعوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

قرآن پاک کے بارے میں اس بندۂ عاصی کی اس کاوش کو خداوند تعالیٰ قبول فرمائیں اور خدا کرے کہ قارئین کرام کو بھی قرآنی تعلیمات کے بارے میں میری یہ کاوش پسند آئے۔۔۔ عزیزم عارف حسین صاحب نے اس کتاب کی کمپوزنگ کا کام بے حد خلوص و محبت سے کیا ہے ان کے لیے بہت سی دلی دعائیں۔

ظہیر احمد صدیقی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

نام اللہ سے ہوا آغاز
 جو ہے رحمن اور جو ہے رحیم
 ساری تعریف ہے خدا کے لیے
 سب جہانوں کا جو ہے رب کریم
 جو ہے رحمن اور جو ہے رحیم
 وہی مالک ہے روزِ محشر کا
 اے خداوند دو جہاں تیری!
 کرتے ہیں روز و شب عبادت ہم
 مانگتے ہیں مدد تجھی سے ہم
 سیدھے رستے کی تو ہدایت بخش!
 راستہ سیدھا نیک لوگوں کا
 جن پہ اتری ہیں نعمتیں تیری
 ہاں مگر لوگ وہ جو ہیں مغضوب
 یا جو گمراہ ہیں زمانے میں
 ان سے ہم کو بچا تو اے مولا
 کر لے یا رب قبول میری دعا
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳﴾ مُلِکِ یَوْمِ

الدِّیْنِ ﴿۴﴾ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ

نَسْتَعِیْنُ ﴿۵﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ اَغْنِیْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَیْهِمْ وَاَلْضَّالِّیْنَ ﴿۷﴾ اٰمِیْن

(سورہ: ا، آیات ۱-۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہے خدا کی کتاب یہ قرآن
 نہیں جس میں کوئی ذرا سا شک
 یہ ہدایت ہے متقی کے لیے
 اور ان کے لیے جو دنیا میں
 پختہ رکھتے ہیں غیب پر ایمان
 باجماعت نماز پڑھتے ہیں
 رب جو کرتا ہے ان کو رزق عطا
 راہ حق میں وہ صرف کرتے ہیں
 ان کا قرآن پر بھی ایمان ہے
 اے نبی تم پہ جو ہوا نازل!
 مانتے ہیں وہ ان کتب کو بھی
 ہوئی نازل جو پہلے نبیوں پر
 آخرت پر بھی ہے یقین ان کو
 یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کو ملی
 اپنے رب سے ہدایت کامل
 یہی وہ خوش نصیب انساں ہیں
 دو جہاں کی فلاح جن کو ملی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

الَّذِينَ لَا

رَيْبَ فِيهِمْ هُدًى

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ

الصَّلَاةَ وَ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ

إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

﴿٤﴾ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ

رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

﴿٥﴾

(سورہ: ۲، آیات ۱-۵)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم نے بھیجا تمہارے پاس رسول

حق کی آیات جو سنا تا ہے

جو دلوں کو تمہارے کرتا ہے

پاک ہر نوع کی برائی سے

درس قرآن تم کو دیتا ہے

تمہیں دانائیاں سکھاتا ہے

ان حقائق کا علم دیتا ہے

جنہیں تم جانتے نہ تھے پہلے

تم جو حق کو ہمیشہ یاد کرو

حق کرے گا ہمیشہ یاد تمہیں

شکر حق کا ہمیشہ کرتے رہو

حق کی ناشکری تم کبھی نہ کرو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا

مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

يُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَ

الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ

تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

(سورہ: ۲، آیت ۱۵۱)

فَاذْكُرُونِي

وَأَشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

(سورہ: ۲، آیت ۱۵۲)

(سورہ: ۲، آیت ۱۵۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنو! تم مدد کرو حاصل
 صبر کرنے، نماز پڑھنے سے
 کہ خداوند اقدس و اعلیٰ
 ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے
 راہ حق میں جو قتل ہوتے ہیں
 انہیں مردہ کبھی بھی تم نہ کہو
 زندہ ہیں وہ حقیقت میں
 اس حقیقت کا علم تم کو نہیں
 آزمائے گا تم کو حق تعالیٰ
 خوف سے اور بھوکے رہنے سے
 دولت و مال کے بھی نقصان سے
 جان دینے سے یعنی موت سے بھی
 پھل کی فصلیں خراب ہونے سے
 ”سارے ان حادثاتِ دنیا کو
 زندگانی کا حصہ ہی سمجھو“

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا
 بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ
 الصَّابِرِينَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُولُوا
 لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا
 تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ
 بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَ
 نَقْصِ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَ
 الْأَنْفُسِ وَ الشَّمْرِاتِ وَ بَشِيرًا
 الصَّابِرِينَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِينَ إِذَا
 أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا
 لِلَّهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾
 أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ
 رَبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۖ وَ أُولَئِكَ هُمُ
 الْمُهْتَدُونَ ﴿١٥٧﴾

(سورہ: ۲، آیات ۱۵۳-۱۵۷)

جو مصائب پہ صبر کرتے ہیں
 ان کو حق کی رضا کا مژدہ دو
 یہ وہ ثابت قدم مسلمان ہیں
 ان پہ آئے کوئی مصیبت جب
 بے حد اخلاص سے یہ کہتے ہیں
 ہم ہیں بندے خدا تعالیٰ کے
 زندگی ہے ہماری اس کے لیے
 ہم تو لوٹیں گے اس کی جانب ہی
 ”یعنی مرنے کے بعد ہم سب لوگ
 حق تعالیٰ کے پاس جائیں گے“
 یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پہ مدام
 کرم رب ہے، رحمت رب ہے
 ہیں یہی لوگ سیدھے رستے پر
 ”یعنی ہیں بہرہ ور یہی سب لوگ
 رحمت رب، ہدایت حق سے“
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

نیکی یہ تو نہیں نماز میں تم
اپنا منہ کر لو جانبِ مشرق
یا کرو منہ کو جانبِ مغرب
بلکہ نیکی یہ ہے حقیقت میں
لاؤ ایمان تم خدا تعالیٰ پر
لاؤ ایمان تم قیامت پر
لاؤ ایمان آخرت پر تم
لاؤ ایمان تم فرشتوں پر
جو کتابِ خدا ہوئی نازل
حق کی جانب سے جو نبی آئے
پختہ ایمان لاؤ سب پر تم
مال جس سے تمہیں محبت ہے
دو تم اس میں سے رشتہ داروں کو
”یوں ضرورت کو ان کی پورا کرو“
دو یتیموں کو اور مساکین کو

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَ
لَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَ
الْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ
عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَ
الْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ
السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي
الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى
الزَّكَاةَ وَالْمُؤْتُونَ بِعَهْدِهِمْ
إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي
الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ
الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا
وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٤٤﴾

(سورہ: ۲، آیت ۱۴۴)

دو مسافر کو، ساتلین کو دو
 خرچ اسے تم کرو غلاموں پر
 ”یعنی ان کو کراؤ تم آزاد“
 اور پابندی نماز رکھو
 دو ہمیشہ زکوٰۃ بھی تم لوگ
 جو کرو وعدہ اس کو پورا کرو
 فرض ہے کرنا وعدے کو پورا
 کوئی تکلیف ہو کہ سختی ہو
 یا جو آ جائے جنگ کا موقع
 رہیں ثابت قدم ہمیشہ یہ لوگ
 اپنے ایمان میں ہیں یہ پگے
 اپنے رب سے یہ لوگ ڈرتے ہیں
 ”سچ ہے سچے یہی مسلمان ہیں“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کبھی بھی غلط طریقے سے
دوسروں کے نہ مال کو کھاؤ
اس میں سے کچھ رقم کو رشوت میں
پاس حکام کے نہ تم بھیجو
تاکہ تم کھاؤ مال لوگوں کا
مال ایسا حرام ہے بالکل
ان حقائق کو جانتے تم ہو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ وَ تَذَلُّوا بِهَا إِلَى
الْحُكَّامِ لِيَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ
أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ
تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾

(سورہ: ۲، آیت ۱۸۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

نہیں اللہ کے سوا معبود

”کرتے ہیں اس کی ہی پرستش ہم“

وہ ہمیشہ ہی رہنے والا ہے

”یعنی اس کا وجود ہے ابدی“

وہی سب کو ہے تھامنے والا

”یعنی ہر شے اسی سے قائم ہے

کہ ہے ذات اس کی قادرِ مطلق“

اونگھ آئے اسے نہ نیند اسے

جو زمیں میں جو آسمان میں ہے

اس کا مالک خدا تعالیٰ ہے

کوئی اس کی بغیر اجازت کے

کب سفارش کسی کی اس سے کرے

علم اس کو ہے ہو رہا ہے جو

سامنے سب کے یا کہ پوشیدہ

”سب خبر ہے خدا تعالیٰ کو

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا

نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ

لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ

إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

۲۵۵

(سورہ: ۲، آیت ۲۵۵)

جانتا ہے وہ ظاہر و باطن
 علم بے حد ہے حق تعالیٰ کا
 علم حق کے ذرا سے حصے پر
 ہم خدا کی بغیر اجازت کے
 نہیں کر سکتے دسترس حاصل
 چاہتا ہے وہ دینا جتنا علم
 علم اتنا ہی ہم کو دیتا ہے
 بادشاہی خدا تعالیٰ کی
 آسمان و زمیں پہ حاوی ہے
 اور حفاظت بھی سب جہانوں کی
 اس کو مشکل نہیں ہے بالکل بھی
 حق تعالیٰ کی ذات عالی ہے
 وہ سب عظمتوں کا مالک ہے
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

دین اسلام میں نہیں ہے جبر

دین اسلام نے بتایا ہے

کیا ہدایت ہے، کیا ہے گمراہی

جو بغاوت کا دل سے منکر ہے

لائے ایمان حق تعالیٰ پر

اُس نے پکڑا ہے اُس سہارے کو

ٹوٹ سکتا نہیں کبھی بھی جو

ہے خدا سننے جاننے والا

”دل کی باتیں خدا ہی سنتا ہے

جاننا ہے دلوں کے راز وہی“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ

قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ

بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ

لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾

(سورہ: ۲، آیت ۲۵۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہے مددگار اہل ایمان کا
وہ خداوندِ اقدس و اعلیٰ
جو انہیں کفر کے اندھیرے سے
دین کی روشنی میں لے جائے
دوست کفار کا بنا شیطان
روشنی سے نکال کر ان کو
کفر کے، ظلم کے اندھیروں میں
پھینک دیتا ہے عمر بھر کے لیے
ہے جہنم کی آگ کے لیے
وہ رہیں گے سدا جہنم میں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ
الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ
النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ

(سورہ: ۲، آیت ۲۵۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

آسمانوں میں جو زمین میں ہے

اس کا مالک خدا تعالیٰ ہے

بات دل کی جو تم کرو ظاہر

یا اسے دل میں رکھو پوشیدہ

تم سے اس کا حساب لے گا خدا

پھر جسے چاہے بخش دے اس کو

جسے چاہے عذاب دے اس کو

وہی قادر ہے تمام چیزوں پر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

بِاللَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبَدَّلُوْا مَا فِي

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ يُحَاسِبِكُمْ

بِهٖ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَّ

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٢﴾

(سورہ: ۲، آیت ۲۸۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ان پہ نازل ہوا ہے جو قرآن
اس پہ ایمان سب ہی رکھتے ہیں
خود رسول خدا بھی مومن بھی
سب مسلمانوں کا پختہ ایماں ہے
اپنے اللہ پر فرشتوں پر
سب کتابوں پر جو ہوئیں نازل
سارے اللہ کے رسولوں پر
مومنوں کی نظر میں سارے رسول
سچے ہیں ان میں فرق کوئی نہیں
اپنے رب سے یوں عرض کرتے ہیں
حکم تیرا سنا ہے ہم سب نے
ہم نے دل سے اسے قبول کیا
مانگتے ہیں تجھی سے بخشش ہم
تیری جانب ہی لوٹنا ہے ہمیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ
مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ
أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرُسُلِهِ ۗ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهِ ۗ وَقَالُوا سَبِعْنَا
وَأَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

الْبَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾

(سورہ: ۲، آیت ۲۸۵)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حق تعالیٰ کسی بھی انسان پر
فرض عائد نہیں وہ کرتا جو
بڑھ کے ہو اسکی استطاعت سے
کام اچھے کرے گا جو انسان
اجر اس کو ملے گا مولا سے
جو بُرے کام زندگی میں کرے
ان کا نقصان اسے ملے گا ضرور
اے خداوند! اے ہمارے رب!
بھول چوک اب تک جو ہم سے ہوئی
اس پہ کرنا نہ تو ہماری پکڑ
ہم پہ یا رب نہ ڈال ایسا بوجھ
جیسا ڈالا تھا ہم سے پہلوں پر
اے خدا ہم پہ ڈال مت وہ بوجھ
جسے ہم لوگ اٹھا نہیں سکتے
تو ہمارے سبھی گناہوں سے
در گذر کر معاف کر دے ہمیں
رحم فرما تو بخش دے ہم کو
اے خدا تو ہمارا مالک ہے
کافروں کے مقابلے میں ہمیں
دے مدد اور اُن پہ غالب کر
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ
أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْنَا مَآلًا لَطَافَةً لَنَا بِهِ ۗ
اعْفُ عَنَّا ۗ وَاعْفِرْ لَنَا ۗ وَ
ارْحَمْنَا ۗ أَنْتَ مَوْلَانَا
فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
(سورہ: ۲، آیت ۲۸۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم پکڑ لو خدا کی رشتی کو

”دل سے قرآن پر عمل کرنا“

فرقہ بندی سے دور رہنا تم

”مذہبی فرقے مت بنانا تم“

تم خدا کے کرم کو یاد کرو

تم تھے اک دوسرے کے دشمن سخت

اپنی رحمت سے حق تعالیٰ نے

دل میں تم سب کے ڈال دی الفت

بن گئے بھائی تم سب آپس میں

پاس ہی تھی اک آگ کی کھائی

تم کھڑے تھے کنارے پر اس کے

رب نے تم کو بچا لیا اس سے

اپنی آیات حق تعالیٰ نے

سب بیاں کی ہیں یوں وضاحت سے

تاکہ پا جاؤ تم ہدایت کو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ

جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا

نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ

أَعْدَاءً ۚ فَآلَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ

فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ

كُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ

النَّارِ فَإِنَّكُمْ مِّنْهَا كَذَبِكُمْ

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾

(سورہ: ۳، آیت ۱۰۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

نیک وہ لوگ ہیں حقیقت میں

انہیں غربت ہو یا ہو خوشحالی

مال اپنا وہ راہ حق میں سدا

خرچ کرتے ہیں اہل حاجت پر

وہ دباتے ہیں غصہ کو اپنے

کرتے ہیں وہ معاف لوگوں کو

وہ ہیں محبوب حق تعالیٰ کو

جو سدا نیک کام کرتے ہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ

الضَّرَّاءِ وَالْكُظَّيِّينَ الْغَيْظَ وَ

الْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٢﴾

(سورہ: ۳، آیت ۱۳۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

”نیک لوگوں کے لب پہ آتی ہے
 بات اچھی جو اصل میں ہے دعا
 اے خدا سب گناہ کر دے معاف
 حد سے گذرے ہیں جس عمل میں ہم
 اس سے بھی درگذر خدایا کر
 ہمیں ثابت قدم ہمیشہ رکھ
 ”خیر پر“ عدل پر“ صداقت پر
 راہ حق میں نہ ڈمگائیں ہم
 ہم ہمیشہ کریں عمل اچھے
 اے خداوند اقدس و اعلیٰ“
 کافروں پر تو کر دے فتح عطا
 ”لوگ جو نیک کام کرتے ہیں“
 وہ ہیں محبوب حق تعالیٰ کو“
 حق نے دنیا میں ان کو دی ہے جزا
 آخرت میں بھی دے گا ان کو اجر
 لوگ جو نیک کام کرتے ہیں
 وہ ہیں محبوب حق تعالیٰ کو
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ
 إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ
 أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
 الْكَافِرِينَ ﴿١٣٤﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ
 ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ
 الْآخِرَةِ ۗ وَ اللَّهُ يُحِبُّ
 الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٨﴾

(سورہ: ۳، آیات ۱۳۷-۱۳۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لوگ کرتے ہیں جو غلط اعمال
ان پہ ہوتے ہیں شادمان بے حد
ایسے کاموں پہ جو نہ ان سے ہوئے
چاہتے ہیں کہ ان کی ہو تعریف
ان کی نسبت نہ تم خیال کرو
کہ بچیں گے عذاب سے یہ لوگ
واسطے ان کے ہے عذابِ شدید
ہے خدا ہی کی بادشاہت بس
آسمانوں پہ بھی، زمین پہ بھی
ہے وہ قادر تمام اشیاء پر
وہی رکھتا ہے قدرتِ کامل
”وہی رحمن ہے، رحیم ہے وہ
سب کا رب کریم ہے وہ“
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَهُونَ
بِمَا آتَوُا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا
بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّ لَهُمْ
بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَ لِلَّهِ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾

(سورہ: ۳، آیات ۱۸۸-۱۸۹)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ڈرو اس اپنے رب سے جس نے تمہیں
کیا پیدا ہے نفس واحد سے
پھر اسی سے بنائے سب جوڑے
”یعنی پیدا کیے ہیں دنیا میں
حق تعالیٰ نے سارے مرد و زن“
بن گئے جوڑے جب وہ آپس میں
ساری روئے زمین پر پھیلے
تم ہمیشہ خدا سے ڈرتے رہو
جس کے بارے میں پوچھتے تم ہو
کہ خدا کے حقوق کیا کیا ہیں
یا عزیزوں کے کون سے حق ہیں
اس میں سمجھو نہ شک کبھی بھی تم
ہے محافظ تمہارا رب کریم
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

گر تمہارے ہو پاس مال یتیم
مال جو ان کا ہے انہیں دے دو
مال کو ان کے جو کہ اچھا ہو
نہ برے مال سے کبھی بدلو
مال ان کا نہ مال میں اپنے
تم ملاؤ کبھی کہ کھاؤ اسے
ایسا کرنا بہت ہے سخت گناہ

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ
الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَ
نِسَاءً ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿١﴾
(سورہ: ۴، آیت ۱)

وَ اتُّوا الْيَتِيمَ ۗ أَمْوَالَهُمْ وَلَا
تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ
وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى
أَمْوَالِكُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ﴿٢﴾

(سورہ: ۴، آیت ۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حکم دیتا ہے تم کو یہ اللہ

کہ امانت جو ہے تمہارے پاس

دے دو مالک کو وہ امانت تم

لوگوں کے جو حقوق ہیں تم پر

جو فرائض بھی تم پہ عائد ہیں

تم پہ ہے فرض پورا کرنا انہیں

اس میں بالکل کوئی کمی نہ کرو

تمہیں حاکم اگر بنا دیں لوگ

فیصلہ جب بھی تم کو کرنا ہو

فیصلہ عدل سے ہمیشہ کرو

وہ خدائے کریم دیتا ہے

کتنی اچھی نصیحتیں تم کو

ہے حقیقت میں وہ سمیع و بصیر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا

الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ

تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ

نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾

(سورہ: ۴، آیت ۵۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنو! تم سدا رہو تابع
حق تعالیٰ کے بھی، رسول کے بھی
متمکن جو ہوں حکومت پر
تم اطاعت کرو گے ان کی بھی
جب کوئی اختلاف ہو پیدا
گر تم ایمان پختہ رکھتے ہو
آخرت پر بھی اور خدا پر بھی
حکم حق اور رسول ﷺ کی سنت
دونوں ہی رہ نما تمہارے ہوں
یہی بہتر طریقہ ہے سب سے
اس کا انجام بھی تو اچھا ہے
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي
الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ
فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ
إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَلِكَ
خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝

(سورہ: ۴، آیت ۵۹)

۱۱۸۵۳

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جو سفارش کرے گا نیکی میں
اسے حصہ ملے گا اس میں سے
جو سفارش کرے برائی میں
اسے حصہ ملے برائی میں
رب تو ہر چیز پر نگہباں ہے
”یعنی اللہ کی نظر میں ہے
کام جو کر رہا ہے کوئی شخص
وہ ہو سب سے اگر اچھا
دے گا رب کریم اس کا ثواب
ہر بُرے کام کی سزا بھی ہے
یہ ہے قانون حق تعالیٰ کا
اسی قانون پر نظام حیات
چل رہا ہے ازل سے دنیا میں“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جب بھی کوئی کرے سلام تمہیں
دو جواب اس سلام کا تم بھی
خوبتر اس سے جو ہو لفظوں میں
یا اسی کے سلام کو تم بھی
حسن و خوبی سے اس کو لوٹا دو
حق تعالیٰ ہیں صاحب قدرت
پاس جکے ہے ہر عمل کا حساب

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً
يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَنْ
يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ
لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿٨٥﴾

(سورہ: ۴، آیت ۸۵)

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا
بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
حَسِيبًا ﴿٨٦﴾

(سورہ: ۴، آیت ۸۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قتل جس نے کیا مسلمان کو
اور قصداً کیا ہو اس نے قتل
ڈالا جائے گا وہ جہنم میں
جہاں ہمیشہ سزا وہ پائے گا
وہ خدا کے غضب کے لائق ہے
اس پہ لعنت خدا کی برے گی
آخرت میں خدا کی جانب سے
واسطے اس کے ہے عذاب عظیم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مَّتَعِبًا
فَجَزَاءُ لَهُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا وَ
غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهُ وَ
أَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾

(سورہ: ۴، آیت ۹۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

خفیہ باتوں میں خیر کوئی نہیں
 کانا پھوسی نہیں ہے کار نیک
 خفیہ باتوں کا ہو اگر مقصود
 اجتماعی بھلائی اور نیکی
 اہل حاجت کو صدقہ دینا ہو
 یا کوئی نیک بات کہنی ہو
 صلح لوگوں میں یا کرانی ہو
 نیک مقصد ہو خفیہ باتوں کا
 دین اسلام میں وہ جائز ہیں
 جو کرے رضائے حق کے لیے
 رب کی خوشنودی اس کا ہو مقصود
 پائے گا وہ خدا سے اجر عظیم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ
 إِلَّا مَنَ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ
 مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ
 النَّاسِ ۗ وَ مَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ
 ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ
 نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٢﴾

(سورہ: ۴، آیت ۱۱۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنو! عدل پر رہو قائم
 جب بھی دو گواہی سچی دو
 خواہ اس میں تمہارا نقصان ہو
 اس میں ماں باپ کا ہو یا نقصان
 یا ہو نقصان رشتہ داروں کا
 خواہ کوئی امیر ہو کہ غریب
 بس خدا خیر خواہ ہے سب کا
 خواہش نفس کی کبھی بھی تم
 زندگی میں پیروی نہ کرو
 عدل و انصاف کو نہ چھوڑو تم
 جھوٹی مت دو کبھی شہادت تم
 تم نہ چاہو کہ حق سے دور رہو
 تم کبھی بھی نہ ایسے کام کرو
 دین نے جو نہیں کیے جائز
 یہ حقیقت ہے حق تعالیٰ کو
 سب خبر ہے تمہارے کاموں کی
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا
 قَوْمِينَ بِالْقِسْطِ شَهِدَا عَلَى اللَّهِ
 وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ
 وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ
 فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۚ فَلَا
 تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ
 وَإِن تَلَوْا أَوْ تَعْرَضُوا فَإِنَّ اللَّهَ
 كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٣٥﴾
 (سورہ: ۴، آیت ۱۳۵)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنو! سچی تم گواہی دو
یہ گواہی ہو عدل ہی کے لیے
لوگوں کی دشمنی سے تم ہرگز
عدل کی راہ کو نہ چھوڑو کبھی
تم سدا عدل اختیار کرو
عدل تقویٰ کے ہے قریب بہت
اپنے رب سے ہمیشہ ڈرتے رہو
زندگانی میں تم جو کرتے ہو
دیکھتا ہے اُسے خدائے کریم
”کہ خبردار بھی بصیر بھی ہے“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا
قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ
بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاةُ قَوْمٍ عَلَىٰ إِلَّا تَعْدِلُوا
إِعْدِلُوا ۗ هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

(سورہ: ۵، آیت ۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

رب سے اس قوم کو ہوا تھا حکم
جو تھی دنیا میں قوم اسرائیل
کسی انسان کا ہے قتل گناہ
بے سبب قتل کر کے قاتل نے
کر دیا قتل سارے لوگوں کو
”کیا جس نے کسی کو ناحق قتل
قتل کا بدلہ اس سے لینا ہے
جو جہاں میں فساد پھیلانے
دینا اس کو سزا ضروری ہے“
آدمی جو جہاں میں بنتا ہے
کسی انسان کی زندگی کا سبب
جان اس نے بچائی ہے گویا
اس جہاں کے تمام لوگوں کی
سب ہمارے رسول دنیا میں
آئے ہیں ساتھ لے کے پختہ دلیل
باوجود اس کے بھی بہت سے لوگ
چھوڑ دیتے ہیں اعتدال کی حد
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ
بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ
نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي
الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ
جَمِيعًا ۗ وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا
أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَقَدْ
جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ
ثُمَّ إِن كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ
فِي الْأَرْضِ لَسُفْرُونَ ﴿٣٢﴾

(سورہ: ۵، آیت ۳۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

آپ فرمائیے کہ لوگو آؤ
تم کو بتلاؤں میں وہ باتیں تمام
جو تمہاری خدا نے کر دی حرام
نہ کسی کو بناؤ رب کا شریک
اپنے ماں باپ کی کرو عزت
کرو ان سے ہمیشہ نیک سلوک
تنگدستی کی خوف سے ہرگز
اپنے بچوں کو تم نہ قتل کرو
تمہیں سب کو تمہارے بچوں کو
روزی ہر روز ہم ہی دیتے ہیں
بے حیائی کے پاس جاؤ نہ تم
خواہ ظاہر ہو یا ہو پوشیدہ
کسی انسان کو نہ قتل کرو
قتل کرنا حرام ہے جس کا
قتل کرنا بس اس کا جائز ہے
فیصلہ جس کا ہو عدالت سے
تمہیں تاکید کر رہا ہے خدا
تاکہ جلدی تمہارے ذہنوں میں
اچھی باتوں کا جاگ جائے شعور

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي
عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلَا
تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ أَمْلَاقُ
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا
تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا
بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

(سورہ: ۶، آیت ۱۵۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

دور مال یتیم سے رہو تم
پاس بھی اس کے تم نہ جاؤ کبھی
ہاں مگر ہو تمہاری نیت ٹھیک
”پھر تمہیں دین میں اجازت ہے“
جب پہنچ جائے وہ جوانی کو
مال اس کا حوالے اس کے کرو
جب کرو ناپ تول رکھو یاد!
اس میں ہرگز کبھی کمی نہ کرو!
پورا تولو بھی، پورا ناپو بھی
حکم قرآن ہے یہ سب کے لیے
کب زیادہ کسی کی طاقت سے
کام مولا نے اس کے ذمہ کیا
فرض ہے کام آدمی پہ وہی
جو کہ ہو اس کی استطاعت میں
جب کسی مسئلے میں فیصلہ دو
دامن عدل کو نہ چھوڑو تم
فیصلہ دے رہے ہو جس کے خلاف
چاہے ہو رشتہ دار عدل سے دو
وعدہ تم نے کیا جو حق تعالیٰ سے
اسے اخلاص سے کرو پورا
حکم دیتا ہے حق تعالیٰ تمہیں
تاکہ حاصل تمہیں نصیحت ہو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا
بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ
أَشُدَّهُ ۗ وَ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَ
الْبِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۗ لَا نُكَفُّ
نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۗ وَإِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ وَ
بِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۗ ذٰلِكُمْ
وَصَّوْمٌ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

۱۵۲

(سورہ: ۶، آیت ۱۵۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لوگ جو حضرت محمدؐ کی
جو رسول و نبی اُمّی ہیں
پیروی جان و دل سے کرتے ہیں
جن کی آمد کا مژدہ یہ سب لوگ
آسمانی کتب میں پڑھتے ہیں
یعنی تورات ہو کہ ہو انجیل
سب ہی میں ذکر ان کا ہے
وہی اہل جہان کو دیتے ہیں
حکم ہر نیک کام کرنے کا
روکتے ہیں برائی سے ان کو
پاک چیزیں حلال کرتے ہیں
ساری ناپاک اور بُری چیزیں
ان کی جانب سے ہو گئی ہیں حرام
سب رسوم و رواج سے ان کو
بخشی حضرت نے کامل آزادی
سب روایات کا جو فالتو بوجھ

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ
النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ
مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ
وَ الْإِنْجِيلِ يَا مَرْهُمْ
بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَاهُمْ عَنِ
الْبُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ
يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَ
يَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَ الْأَغْلَالَ
الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ
آمَنُوا بِهِ وَ عَزَّزُوهُ وَ نَصَرُوهُ وَ
اتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ
مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

۱۵۷

(سورہ: ۷، آیت ۱۵۷)

گردنوں پر تھا ان کی آویزاں
 اس سے اُن کو نجات دیتے ہیں
 لوگ جو اُن پہ لاتے ہیں ایماں
 کرتے ہیں اُن سے وہ رفاقت بھی
 دیتے ہیں اُن کو ہر قسم کی مدد
 نور جس کا نزول اُن پہ ہوا
 یعنی قرآن اُن پہ جو اُترا
 پیروی اس کی بھی وہ کرتے ہیں
 یہی وہ ہیں جنہوں نے پائی فلاح
 در حقیقت یہی ہیں اہل مراد
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنانِ جہانِ یاد رکھو!

ساتھ رب کے بھی اور رسول کے بھی

تم خیانت کبھی بھی مت کرنا

اور اپنی امانتوں میں بھی

دور رہنا سدا خیانت سے

یہ حقائق ہیں سب تمہیں معلوم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا

اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا

أَمْنِيَّتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾

(سورہ: ۸، آیت ۲۴)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ اَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ
مِنْ قُوَّةٍ وَ مِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ
تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَ
عَدُوَّكُمْ وَ الْاٰخِرِينَ مِنْ دُوْنِهِمْ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ
وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِي
سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوْفِّ اِلَيْكُمْ وَ
اَنْتُمْ لَا تَظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾

(سورہ: ۸، آیت ۶۰)

اپنی تم پوری استطاعت سے
جنگ لڑنے کی کر لو تیاری
جنگی قوت بھی ہو تمہارے پاس
تیز رفتار دستے بھی رکھو
تاکہ قائم تمہاری ہیبت ہو
ان پہ بھی جو تمہارے دشمن ہیں
ان پہ بھی جو خدا کے دشمن ہیں
ان پہ بھی جن سے تم نہیں واقف
جاننا ہے جنہیں فقط اللہ
جنگی تیاریوں پہ تم جو کچھ
راہ حق میں کرو گے دولت صرف
اجر پورا ملے گا اس کا تمہیں
تمہیں نقصان کچھ نہیں ہو گا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جو بھی دشمن ہو صلح پر مائل
تم بھی ہو جاؤ صلح پر مائل
صلح اس سے کرو بنام خدا
تم خدا پر بھروسہ رکھو سدا
وہی سنتا ہے، جانتا ہے وہی

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ
لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

(سورہ: ۸، آیت ۶۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

دشمنانِ خدا اگر چاہیں
کہ تمہیں دیں فریب اور دھوکا
کافی اللہ ہے تمہارے لیے
جس نے اپنی مدد سے، نصرت سے
مومنانِ جہاں کی طاعت سے
تمہیں قوت عطا کی دنیا میں

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ
فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي
أَيْدِكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ
﴿٦٢﴾ (سورہ: ۸، آیت ۶۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حق تعالیٰ ہے جس نے برسایا

آسمانوں سے پینے کا پانی

جس سے شاداب سب درخت بھی ہوں

چارپائے بھی جس سے ہوں سیراب

اسی پانی سے وہ تمہارے لیے

پیدا کرتا ہے ہر قسم کے پھل

اسی پانی سے کھیتیاں ساری

جنگلوں میں درخت بھی سارے

وہ ہو زیتون یا کھجور ہو وہ

یا ہو انگور سارے ہی پودے

دیتے ہیں حکم سے اس کے پھل

اس میں ان کے لیے نشانی ہے

جو سدا غور و فکر کرتے ہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ

شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾

(سورہ: ۱۶، آیت ۱۰)

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ

الزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَ

الْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

(سورہ: ۱۶، آیت ۱۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حق تعالیٰ کا حکم ہے جس سے
رات بھی، دن بھی، چاند، سورج بھی
آسمانوں کے یہ ستارے بھی
سب تمہارے ہی کام کرتے ہیں
اس میں ان کے لیے نشانی ہے
کام کرتے ہیں جو مطابق عقل

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾
(سورہ: ۱۶، آیت ۱۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مختلف رنگ والی چیزیں بھی
رب نے کی ہیں زمین سے پیدا
الغرض یہ ہیں سب تمہارے لیے
اس میں ان کے لیے نشانی ہے
ذکر حق جو ہمیشہ کرتے ہیں

وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾
(سورہ: ۱۶، آیت ۱۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وہ خدائے کریم ہے جس نے

بحر پر تم کو اختیار دیا

تاکہ تم کھاؤ تازہ گوشت اس سے

اس سے زیور بھی تم نکالتے ہو

”یعنی موتی نکال کر اس سے

تم بناتے ہو زیور اپنے لیے“

اسی زیور کو تم پہنتے ہو

یعنی اپنا بدن سجاتے ہو

دیکھتے ہو کہ سطح دریا پر

کشتیاں تیرتی ہوئی ساری

پانی کو پھاڑتی چلی جائیں

تاکہ تم پالو فضل ربی کو

یعنی حاصل کرو تم اپنا رزق

اور شکرِ خدا ادا کرو تم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ

لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَ

تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً

تَلْبَسُونَهَا وَ تَرَى الْفُلْكَ

مَوَاحِرًا فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ

فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ



(سورہ: ۱۶، آیت ۱۴)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

رکھ دیے ہیں زمیں پہ اس نے پہاڑ

تاکہ مضبوط ہو جھکے نہ زمیں

اس پہ نہریں بھی، راستے بھی ہیں

تاکہ تم پاؤ راستہ سیدھا

”یعنی نہروں سے، راستوں سے ہوں

سب سفر کی سہولتیں حاصل“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَاللّٰهُ فِي الْاَرْضِ رَوّٰسِيّٰ اَنْ

تَبِيْدًا بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾

(سورہ: ۱۶، آیت ۱۵)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حق تعالیٰ یہ حکم دیتا ہے
 کرو انصاف بھی تم احساں بھی
 دو مدد اپنے رشتہ داروں کو
 ”یعنی لوگوں کے ساتھ کرنا مدام
 عدل و احسان ہی سے سارے کام
 ہو ضرورت جو رشتہ داروں کو
 کرو ان کی بھی ہر قسم کی مدد“
 بے حیائی سے اور بغاوت سے
 اور کرنے سے ایسے کاموں کے
 دین اسلام میں ہیں جو ممنوع
 زندگی میں ہمیشہ بچتے رہو
 یہ نصیحت ہے رب کی جانب سے
 تاکہ تم اپنے رب کو یاد رکھو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

عہد اللہ سے کرو جب بھی
 اسے پورا کرو ہمیشہ تم
 پکی قسمیں اگر کبھی کھاؤ
 توڑنا مت انہیں کبھی بھی تم

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
 وَالْإِحْسَانِ وَاتِّتَائِي ذِي
 الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ
 وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُم
 لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

(سورہ: ۱۶، آیت ۹۰)

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ
 وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ
 تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ
 عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

تم نے اللہ کو کیا ضامن
کام جو زندگی میں کرتے ہو
حق تعالیٰ کو علم ہے اس کا
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کبھی بھی بنو نہ وہ عورت
سوت کاتا تھا جس نے محنت سے
پھر اسی نے خود اپنے ہاتھوں سے
کاٹ کر اس کے کر دیے ٹکڑے
تم اسی طرح اپنی قسموں کو
توڑ کر مت بناؤ آپس میں
دشمنی کا فساد کا باعث
کہ رہے حکمران ایک گروہ
جو کہ طاقت میں سب سے زائد ہے
”یہ حقیقت بھی تم پہ روشن ہے“
تمہیں اللہ آزماتا ہے
وہ مسائل جن میں رکھتے ہو
اختلافات دوسروں سے تم
حشر کے دن حقیقتیں ان کی
ہوں گی سب کے ہی سامنے ظاہر
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

(سورہ: ۱۶، آیت ۹۱)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَضَتْ

عَهْدَها مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا

تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا

بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى

مِنْ أُمَّةٍ إِنْ مَّا يُبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ

وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

(سورہ: ۱۶، آیت ۹۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

نیک اعمال جو کرے گا دنیا میں
خواہ وہ مرد ہو کہ عورت ہو
ہاں اگر ہو وہ سچا مومن بھی
اس کو دنیا میں ہم نوازیں گے
خوب و پاکیزہ زندگی سے
آخرت میں بھی اس کو دیں گے ہم
اس کے اعمال کا صلہ اچھا
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ
أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

(سورہ: ۱۶، آیت ۹۴)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اے رسول خدا بلاؤ تم
اپنے پروردگار کی جانب
لوگوں کو اچھے وعظ و حکمت سے
جب بھی ان سے کرو مباحثہ تم
اچھا انداز اختیار کرو
وہ خداوند اقدس و اعلیٰ
رب تمہارا ہے اور مالک ہے
جاننا ہے وہ خوب اس کو بھی
ہو گیا ہے جو راہِ حق سے دور
جاننا ہے وہ خوب ان کو بھی
گامزن ہیں جو راہِ حق پہ سدا
لینا چاہو جو بدلہ کافر سے
اور چاہو کہ ان کو دو تکلیف
اتنی تکلیف ہی انہیں تم دو
جتنی تکلیف پہنچی ان سے تمہیں
گر کرو صبر یہ ہے خوب بہت
کہ خدا صبر کرنے والوں کو
دیتا ہے بدلہ بھی بہت اچھا
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالنَّوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ
عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا
عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾
(سورہ: ۱۶، آیات ۱۲۵-۱۲۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حکم حق ہے کہ اس خدا کے سوا
 مت عبادت کرو کسی کی بھی
 کرو ماں باپ سے سلوک اچھا
 ہو اگر ایک ان میں سے بوڑھا
 یا ہوں ماں باپ دونوں ہی بوڑھے
 کبھی اف تک بھی تم انہیں نہ کہو
 کبھی سختی کرو نہ ان کے ساتھ
 نرم لہجے میں ان سے بات کرو
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا
 إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا
 إِمَّا يَبُلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
 أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَا تَقُلْ
 لَهُمَا آفٌ وَلَا تُنْهَرْهُمَا وَقُلْ
 لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا
 ﴿٢٣﴾ (سورہ: ۱۷، آیت ۲۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سامنے ان کے عاجزی سے تم
اپنے بازو سدا جھکا کے رکھو
ہو تمہارا سلوک پیار بھرا
ان کی عزت ہمیشہ دل سے کرو
کرودل سے دعا یہ ان کے لیے
جس نے پالا تھا مجھ کو بچپن میں
پرورش کی تھی میری شفقت سے
حال پر اس کے اے خدائے کریم
رحمتوں کا نزول تو فرما
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ اَخْفِضْ لَهَا جَنَاحَ الذُّلِّ
مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَبِّ
ارْحَمْنِي كَمَا رَحِمْتَنِي صَغِيرًا



(سورہ: ۱۷، آیت ۲۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جو تمہارے دلوں میں پہاں ہے
 جانتا ہے اسے تمہارا رب
 صالح و نیک تم جو بن جاؤ
 جانبِ حق اگر پلٹ آؤ
 ایسے لوگوں کے ہر قسم کے گناہ
 بخش دیتا ہے وہ خدائے کریم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اپنی دولت میں سے دو ان کا حق
 جو تمہارے بنے ہیں رشتے دار
 یا جو محتاج ہیں، مسافر ہیں
 ان کی مالی مدد ہے تم پر فرض
 خرچ کرنے میں اعتدال رکھو
 بچو اسراف سے ہمیشہ تم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۗ

إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ

لِللَّوَّابِئِينَ عَاقِبَةً ﴿٢٥﴾

(سورہ: ۱۷، آیت ۲۵)

وَ اتِّ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ ۗ

الْيَسِيرِينَ ۗ وَ ابْنَ السَّبِيلِ ۗ

لَا تُبْذِرْ تَبْدِيرًا ﴿٢٦﴾

(سورہ: ۱۷، آیت ۲۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لوگ جو بھی فضول خرچی کریں
بن گئے وہ تو بھائی شیطان کے
اور شیطان تو مدام انکار
رب کی سب نعمتوں سے کرتا ہے
وہ ہے ناشکرا اور کافر بھی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اہل حاجت سے تم جو منہ پھیرو
اس سبب سے کہ اب ہو تم نادار
کر سکو گے نہ ان کی مالی مدد
رحمت حق کی ہے تمہیں امید
”یعنی تم ہو تو تنگدستی میں
آس اگر ہے فراخ دستی کی“
اہل حاجت کبھی جو تم سے ملیں
نرم لہجے میں ان سے بات کرو
”یعنی ان سے کہو کہ غم نہ کرو
جو نہی آئے گا مال دوں گا تمہیں
میں تمہاری مدد کو ہوں تیار
یہ رویہ جو اختیار کرو
ساتھ ہوگی تمہارے حق کی مدد
سب جہانوں کا جو ہے پالن ہار“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ
الشَّيْطَانِ ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ
لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٤﴾

(سورہ: ۱۷، آیت ۲۷)

وَأَمَّا تَعْرِضْنَ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ
رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ
لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾

(سورہ: ۱۷، آیت ۲۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اپنے ہاتھوں کو بند رکھو مت
ان کو بے حد کھلا بھی مت رکھو
یعنی ہر گز کرو نہ کنجوسی
نہ کبھی تم فضول خرچی کرو
کہ ضرورت کے وقت ہو جاؤ
تم ملامت زدہ و درماندہ

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

رب تمہارا ہے قادرِ مطلق
جس کا چاہے وہ رزق کر دے فراخ
جس کا چاہے وہ رزق کر دے تنگ
اپنے بندوں پہ ہے خبیر و بصیر
اپنے بندوں کے کام سارے وہ
جاننا بھی ہے دیکھتا بھی ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ
عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ
الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا

مَحْسُورًا ﴿۲۹﴾

(سورہ: ۱۷۷، آیت ۲۹)

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ ۗ إِنَّهُ كَانَ
بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۳۰﴾

(سورہ: ۱۷۷، آیت ۳۰)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اپنے بچوں کو خوف غربت سے
تم کسی حال میں نہ قتل کرو
اس جہاں میں انہیں بھی، تم کو بھی
رزق ہر روز ہم ہی دیتے ہیں
اپنے بچوں کو قتل کر دینا
در حقیقت بہت بڑا ہے گناہ

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم نہ جاؤ کبھی زنا کے قریب
جو برائی ہے، بے حیائی ہے
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشِيَةً
إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ
إِن قَتَلْتُمْ كَانِ خَطَاكِبِيرًا

﴿n﴾

(سورہ: ۱۷، آیت ۳۱)

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجِيَّ إِنَّهُ كَانَ
فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿n﴾

(سورہ: ۱۷، آیت ۳۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قتل کرنا کسی بھی انسان کو
بے سبب ہو تو دین میں ہے حرام
”ہاں مگر حکم ہو عدالت کا
کہ کیا جائے قتل یہ انسان
ایسے انسان کا قتل جائز ہے
ماننا حکم شرع لازم ہے“
ظلم سے قتل جو ہوا انسان
بدلہ لینے کا اس کے وارث کو
حق دیا ہے خدا تعالیٰ نے
بدلہ لینے میں حد سے بڑھنے کی
وارثوں کو نہیں اجازت ہے
کردی ان کی مدد شریعت نے
قتل کے بدلہ کی اجازت سے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ
قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا
لِوَلِيِّهِ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفُ فِي
الْقَتْلِ اِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا



(سورہ: ۱۷، آیت ۳۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

رکھو محفوظ تم یتیم کا مال
 مت کرو اس کو خرچ اپنے لیے
 اس کی بہبود ہو جو پیش نظر
 خرچ کرنا یتیم کی دولت
 ایسی صورت میں صرف جائز ہے
 جب جواں وہ یتیم ہو جائے
 اس کی دولت اسے ہی لوٹا دو
 اپنے وعدے کو تم کرو پورا
 جو نہیں کرتے وعدے کو پورا
 حشر میں ان سے پوچھا جائے گا
 ان کو کوتاہی پر ملے گی سزا
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا
 بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْدُغَ
 أَشُدَّهُمْ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ
 الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٣﴾

(سورہ: ۱۷، آیت ۳۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جب کوئی چیز تول کر تم دو
تول پورا رکھو کمی نہ کرو
تولتے وقت تم ترازو کو
سیدھی رکھو کہ خیر ہے اس میں
اس کا انجام ہے بہت بہتر
مت پڑو ایسی بات کے پیچھے
علم جس کا نہیں تمہیں حاصل
اس کی تم کو نہیں ضرورت بھی
کان کی، دل کی اور آنکھوں کی
حشر میں باز پرس ہوگی ضرور
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا
بِالْقِسْطِ أَسْبَغِ الْمُسْتَقِيمِ
ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا
(سورہ: ۱۷، آیت ۳۵)

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ
عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَ
الْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ
مَسْئُولًا

(سورہ: ۱۷، آیت ۳۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مت اکر کے چلو زمیں پر تم
 کرو فر اپنی یوں دکھاؤ مت
 اپنے پاؤں سے اس زمیں کو تم
 کبھی دو ٹکڑے کر نہیں سکتے
 ان پہاڑوں سے اونچا اپنا سر
 تم کبھی بھی تو کر نہیں سکتے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

آدمی کی برائیاں ساری
 تیرے اللہ کو نہیں ہیں پسند

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا
 إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ
 تَبْدُعَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٤﴾
 (سورہ: ۱۷، آیت ۳۷)

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ
 رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾

(سورہ: ۱۷، آیت ۳۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اہل عزت بھی، اہل عظمت بھی
رحمت حق سے ہے بنی آدم
بحر میں اور زمین میں ان کو
اپنی رحمت ہی سے سواری دی
حق تعالیٰ نے اپنی رحمت سے
دی ہے پاکیزہ روزی بھی ان کو
ہیں خدا کی بہت سی مخلوقات
جن میں سے اس نے کچھ زیادہ پر
بخشی انسان کو فضیلت بھی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَ
حَبَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ
رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَ
فَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ
خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٤٠﴾

(سورہ: ۷۱، آیت ۴۰)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

”اس حقیقت کو تم بیان کرو“

جن انسان سارے مل کر بھی

چاہے کوشش کریں وہ کتنی ہی

لائیں قرآن جیسا اک قرآن

کبھی ایسا وہ کر نہیں سکتے

چاہے ان کی مدد کو آجائیں

ان کے لاکھوں ہزاروں ساتھی بھی

”یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں

کہ ہے قرآن معجزہ زندہ“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قُلْ لِّیْنَ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ

الْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاتُوْا بِمِثْلِ

هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ

لَوْ كَانْ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظٰهِیْرًا



(سورہ: ۱۷، آیت ۸۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَنْ يَنَالَ اللهُ لُحُومُهَا وَلَا
دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى
مِنْكُمْ ۗ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
لِتَكْبِرُوا لِلَّهِ عَلَى مَا هَدَاكُمْ
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾

(سورہ: ۲۲، آیت ۳۷)

پاس حق کے نہیں پہنچتا ہے
گوشت قربانی کا یا خون اس کا
بلکہ پاس اس کے تو پہنچتا ہے
دل کا تقویٰ تمہاری جانب سے
وہ حقیقت تمام ہی حیوان
جنہیں قربان کرتے ہو تم لوگ
رہتے ہیں وہ تمہاری خدمت میں
ہیں تمہارے لیے مسخر وہ
حق تعالیٰ کی عظمتوں کو تم
خوب سمجھو بیاں زباں سے کرو
کہ خدا نے تمہیں ہدایت دی
تمہیں بخشی دولت اسلام
اے رسولِ خدا بشارت دو
ان کو جو نیک کام کرتے ہیں
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

کیا زمین پر نہیں پھرے یہ لوگ
تاکہ خود دیکھتے قدیم آثار
ہوتے دل ان کے سوچنے والے
سننے والے بھی ہوتے کان ان کے
بات اصلی ہے یہ حقیقت میں
زندگی کے سبھی حقائق سے
ان کی آنکھیں تو اندھی ہوتی نہیں
بلکہ دل جو ہیں ان کے سینوں میں
وہی اندھے ہمیشہ ہوتے ہیں
”یعنی وہ سوچنے سمجھنے کی
قوتوں کو یوں ختم کرتے ہیں
کہ حقائق کو دیکھنے سے یہ لوگ
اپنے منہ کو ہی پھیر لیتے ہیں“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ
بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا
فَإِنَّهَا لَا تَعْيَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ
تَعْيَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي
الصُّدُورِ ﴿٢١﴾

(سورہ: ۲۲، آیت ۲۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لوگو تبلیغ دین ہی کے لیے
 راہ حق میں سدا جہاد کرو
 اور پورا کرو جہاد کا حق
 منتخب اس نے کر لیا تم کو
 دین میں تم پہ کوئی تنگی نہیں
 باپ جو تھے تمہارے ابراہیمؑ
 دین اسلام دین تھا ان کا
 دین لائے تھے وہ تمہارے لیے
 نام مسلم تمہارا رکھا تھا
 نام قرآن نے یہی رکھا
 یعنی قرآن میں بھی تم مسلمان ہو
 ہیں تمہارے رسول تم پہ گواہ
 تم بنے ہو گواہ لوگوں پر
 کرو قائم نماز کو تم لوگ
 راہ حق میں زکوٰۃ بھی تم دو
 دین کی رسی یعنی قرآن کو
 پکڑے رکھو ”بناؤ مت فرقے“
 ہے مددگار بس تمہارا خدا
 سب سے اچھا جو سب کا مولیٰ ہے
 جو مددگار سب سے اچھا ہے
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَتَّىٰ جِهَادِهِ

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ

عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۗ هُوَ

سَبُّكُمْ السُّبُلِينَ ۗ مِنْ

قَبْلُ وَ فِي هَذَا لِيَكُونَ

الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَ

تَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۗ

فَأَقِمْوَا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ ۗ هُوَ

مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ

النَّصِيرُ ﴿٤٨﴾

(سورہ: ۲۲، آیت ۴۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں سب سے ہی کامیاب ہیں مومن جب بھی کرتے ہیں وہ نماز ادا کرتے ہیں اپنے عجز کا اظہار لغو باتوں سے دور رہتے ہیں مال کی وہ زکوٰۃ دیتے ہیں ”پاکیزگی یوں وہ کرتے ہیں حاصل“ پاک رکھتے ہیں شرم گاہوں کو یوں حفاظت وہ ان کی کرتے ہیں بیویوں سے یا لونڈیوں سے جو ہوتی ہیں ان کی ذمہ داری میں رکھتے ہیں وہ تعلقات درست دین اسلام میں جو جائز ہیں یوں ملامت سے ہیں بری وہ لوگ کرتے ہیں جو تلاش اس کے سوا حد سے باہر قدم وہ رکھتے ہیں کریں حفاظت امانتوں کی جو رکھیں جو پاس عہد کا اپنے جو حفاظت کریں نمازوں کی یعنی وقت پر نماز پڑھتے ہیں اصل وارث بھی بس یہی ہیں لوگ یعنی وارث یہی ہیں جنت کے جہاں یہ لوگ ہی رہیں گے سدا ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾
الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ
خَشِعُونَ ﴿٢﴾ وَالَّذِينَ هُمْ
عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾
وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ
فَاعِلُونَ ﴿٤﴾ وَالَّذِينَ هُمْ
لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٥﴾ إِلَّا
عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُومِينَ ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغَىٰ
وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْعَادُونَ ﴿٧﴾

(سورہ: ۲۳، آیات ۱-۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

کیا تمہارا خیال ہے کہ تمہیں ہم نے پیدا کیا ہے بے مقصد اور ہماری طرف کسی بھی وقت نہیں آؤ گے لوٹ کر تم لوگ حکمرانِ حقیقی ہے اللہ ہے مقام اس کا ارفع و اعلیٰ نہیں معبود کوئی اس کے سوا وہی مالک ہے عرشِ اعلیٰ کا جو سوائے خدا تعالیٰ کے اپنا معبود چن لے کوئی اور پاس اس کے نہیں ہے جس کی دلیل ہو گا اس کا حساب حق کے پاس ایسے کافر تو کامیاب نہیں کبھی دیکھی نہیں انہوں نے فلاح کرو اللہ سے دعا کہ رب کریم! بخش دے مجھ کو رحم کر مجھ پر سب سے بہتر تو رحم کرتا ہے!

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَاكُمْ
عَبَثًا وَأَنْكُمُ إِلَيْنَا لَا
تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَلَى اللَّهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَ
مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا
حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا
يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

(سورہ: ۲۳، آیت ۱۱۷)

وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ
خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٨﴾

(سورہ: ۲۳، آیت ۱۱۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہے خدا نور آسمانوں کا
ہے وہی نور اس زمین کا بھی
”یعنی دنیا میں جو ہدایت ہے
وہ فقط ہے خدا کی جانب سے
رہنمائی کا زندگانی میں
کچھ تصور نہیں خدا کے سوا
وہ ہدایت خدا جو دیتا ہے
دو جہاں کی بھلائی ہے اس میں“
ہے مثال اس کے نور کی ایسی
طاق میں اک چراغ روشن ہے
ایک قندیل میں چراغ یہ ہے
اور قندیل صاف ہے ایسی
گویا تارا ہے اک چمکتا ہوا
جل رہا ہے ہمیشہ سے یہ چراغ
اک مبارک شجر کے تیل ہی سے
اس کا شعلہ جھکے نہ جانب شرق
جانب غرب بھی نہیں جھکتا
”یعنی محفوظ ہے غلط عقائد سے“

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
مِثْلُ نُورٍ كَبِيْرٍ فِيهَا
مِصْبَاحٌ مِّصْبَاحٌ فِي زُجَاجَةٍ
الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَرَّكَةٍ
زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا
غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ
لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ
يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن
يَشَاءُ ۗ وَ يُضْرِبُ اللَّهُ
الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾

(سورہ: ۲۴، آیت ۳۵)

تیل اس کا ہے اس قدر شفاف
خواہ چھوئے نہ آگ اس کو کبھی
تب بھی رہتا ہے جلنے کو تیار
وہ حقیقت میں نور پر ہے نور
”یعنی ہیں عقل و وحی دونوں اہم
جسے قرآن یوں بھی کہتا ہے
”مل گئے نورِ وحی و نورِ عقل
یعنی انسان کمال کو پہنچا“
جسے چاہے اسے خدائے کریم
جانب نور رہنمائی دے
ان مثالوں سے مقصدِ مولا
سارے انسانوں کی ہدایت ہے
حق تعالیٰ ہر ایک چیز کا علم
بطریق کمال رکھتا ہے
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

بندے اللہ کے وہ ہیں جو لوگ
جب زمین پر قدم وہ رکھتے ہیں
خوب آہستگی سے چلتے ہیں
لوگ جاہل کبھی بھی جب ان سے
گفتگو جاہلانہ کرتے ہیں
”یعنی بد تمیزی سے بات کرتے ہیں“
تو وہ ان کو سلام کہہ کر ہی
چلے جاتے ہیں پاس سے ان کے
راتیں اپنی بسریوں کرتے ہیں
اپنے رب کو وہ سجدے کرتے ہیں
عاجزی سے کھڑے وہ رہتے ہیں
یوں عبادت وہ کرتے ہیں شب بھر
مانگتے رہتے ہیں خدا سے دعا
کہ ہمارے خدا سدا ہم سے
دور رکھنا عذاب دوزخ کو
کہ عذاب اس کا سخت ہے بے حد
ہے بہت ہی بری جگہ دوزخ
بنے کو یا قیام کرنے کو
نیک بندے خدا تعالیٰ

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ
عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٢٢﴾ وَ
الَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَ
قِيَامًا ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ
عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٢٤﴾ إِنَّهَا
سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٢٥﴾ وَ
الَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ
يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا
﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ
إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا
يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ

جب بھی کرتے ہیں خرچ رکھتے ہیں وہ نگاہوں میں اعتدال سدا نہیں کرتے فضول خرچی وہ نہیں کرتے کبھی وہ کنجوسی رہتے ہیں اعتدال پر قائم وہ نہیں اپنا مانتے معبود ساتھ اللہ کے کسی کو بھی قتل جس کا حرام حق نے کیا قتل کرتے نہیں کبھی اس کو ”ہاں فقط ایسے لوگ جن کو ملی ان کے اعمال سے سزائے موت ایسے لوگوں کا قتل جائز ہے کیونکہ یہ قتل ہے مطابق عدل“ وہ زنا بھی کبھی نہیں کرتے جو کرے گا یہ کام وہ انسان مبتلا ہو گا سب گناہوں میں حشر میں اس کو ہو گا دُگنا عذاب وہ ہمیشہ رہے گا ذلت سے ہاں مگر جس نے توبہ کر لی ہے لایا ایمان، نیک کام کیے

أَمَّا ﴿٢٨﴾ يُضَعَفُ لَهُ الْعَذَابُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا
﴿٢٩﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ
عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ
سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٣٠﴾ وَ مَنْ تَابَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ
مَتَابًا ﴿٣١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ
الزُّورَ ۖ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا
كِرَامًا ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صَبًا
وَ عُيَانًا ﴿٣٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا
قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا
﴿٣٤﴾ (سورہ: ۲۵، آیات ۲۳-۲۴)

ایسے انسان کے گناہوں کو
 نیکیوں میں خدا بدل دے گا
 ”یعنی پہلے گناہ کرتے تھے
 اب یہی لوگ رحمت حق سے
 ہر برائی سے دور رہتے ہیں
 سارے ہی نیک کام کرتے ہیں“
 ہے تمہارا خدا غفور و رحیم
 آدمی جو بھی توبہ کرتا ہے
 اور کرتا ہے وہ عمل اچھے
 رب کی جانب رجوع کرتا ہے
 انتہائی خلوصِ قلبی سے
 حق تعالیٰ کے بندے ہیں سچے
 نہیں دیتے گواہی جھوٹی وہ
 راستے سے وہ جب گذرتے ہیں
 کوئی بے ہودگی جو دیکھیں وہاں
 اُس جگہ سے گذر وہ جاتے ہیں
 تمکنت سے، بڑے تحمل سے
 بندے رحمن کے ہیں خوب ایسے
 جب نصیحت کے طور پر کوئی
 حق کی آیات انہیں سناتا ہے

اندھے بن کر یا بہرے بن کے کبھی
ان پہ گرتے نہیں ہیں یہ بندے
”یعنی بندے خدا کے قرآن کو
غور سے سنتے اور پڑھتے ہیں“
حق کے بندے یہ مانگتے ہیں دُعا
بچوں اور بیویوں کی جانب سے
کر عطا ہم کو آنکھ کی ٹھنڈک
سارے پرہیزگار لوگوں کا
اے خدا تو امام ہم کو بنا
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ

﴿٨٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَ

يَسْقِينِ ﴿٨٩﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ

فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٩٠﴾ وَالَّذِي

يُيْتِنُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٩١﴾ وَ

الَّذِي أَطْعَمُنِي أَنْ يُغْفِرَ لِي

خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٩٢﴾

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقْنِي

بِالصُّلِحِينَ ﴿٩٣﴾

(سورہ: ۲۶، آیات ۸۸-۹۳)

میرا اللہ وہ ہے جس نے مجھے

(عالم خاک میں) کیا پیدا

وہی بخشے مجھے ہدایت بھی

وہی دیتا ہے رزق کھانے کو

وہی دیتا ہے پانی پینے کو

کبھی بیمار جب میں ہوتا ہوں

بخشتا ہے مجھے شفا بھی وہی

موت بھی دے گا مجھ کو ”دنیا میں“

”آخرت میں“ کرے گا زندہ وہی

میں اسی سے اُمید رکھتا ہوں

کہ قیامت کے روز کر دے گا

اپنی رحمت سے سب خطائیں معاف

اے مرے رب مجھے عطا فرما

اپنی رحمت سے حکمت و دانش

نیک لوگوں میں مجھ کو شامل کر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

آخرت کا ہے گھر بس ان کے لیے
یعنی ان کے لیے ہے خلد بریں
شوکت و شان و برتری کے لیے
جو زمیں پر کبھی نہیں کرتے
ظلم کو یا فساد کو برپا
اہل تقویٰ ہی آخرت پائیں
”اہل تقویٰ کو حق نے بخشی ہیں
آخرت کی بھلائیاں ساری“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جو قیامت کو نیکی لائے گا
اجر اپنا وہ حق کی جانب سے
اپنی نیکی سے اچھا پائے گا
لے کے آئے گا جو برائی کو
اس کو بدلہ ملے گا ایسا ہی
جس طرح کے وہ کام کرتا تھا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا
لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي
الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا

الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٨٣﴾

(سورہ: ۲۶، آیت ۸۳)

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ
مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا
السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

﴿٨٣﴾

(سورہ: ۲۶، آیت ۸۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اے محمدؐ کتاب قرآنی
رب کی جانب سے جو ہوئی نازل
پڑھو تم اس کو سامنے سب کے
اور کرو تم نماز کو قائم
جس کا پڑھنا ہے فرض مومن پر
دور رکھتی ہے یہ نجاست سے
ہر بڑی چیز سے بچاتی ہے
ذکر سب سے بڑا ہے ذکرِ خدا
تم جو کرتے ہو جانتا ہے خدا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

بحث اہل کتاب سے جب ہو
بڑے احسن طریق سے کیجو
ہاں جو ان میں سے ظلم و جور کریں
ساتھ ان کے مقابلہ کرو تم
ان سے کہہ دو کہ یہ حقیقت ہے
حق کی جانب سے جو کتاب اتری
خواہ اتری ہو ہم پہ یا تم پر
سب پہ ایمان ہم تو رکھتے ہیں
ہے ہمارا تمہارا معبود ایک
ہم اسی کے ہیں ماننے والے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ
الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۗ إِنَّ
الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٢٥﴾
(سورہ: ۲۹، آیت ۲۵)

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا
بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِلَّا الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا أَمْنَا
بِالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ
إِلَيْكُمْ وَالْهِنَا وَالْهَكْمُ وَاحِدٌ
وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٢٦﴾

(سورہ: ۲۹، آیت ۲۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

یہ ہیں ساری نشانیاں اس کی
”جو ہے خالق سب جہانوں کا“
تمہیں پیدا کیا ہے مٹی سے
بن کے انسان سارے عالم میں
پھیل کر چھا گئے ہو تم ہر جا
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ
تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ
تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

(سورہ: ۳۰، آیت ۲۰)

ہیں بہت سی نشانیاں رب کی
جن میں سے اک نشانی یہ بھی ہے
کی ہیں پیدا تمہاری جنس ہی سے
عورتیں جو تمہاری زوجہ ہیں
تاکہ تم کو سکون حاصل ہو
جذبے الفت کے اور رحمت کے
دل میں تمہارے کر دیئے پیدا
اس میں پنہاں نشانیاں سب ہیں
جو سمجھتے ہیں اہل فکر و نظر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ
أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا
إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ
رَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

(سورہ: ۳۰، آیت ۲۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اپنی قدرت سے حق تعالیٰ نے
آسمان و زمیں کی تخلیق
اختلاف زبان و رنگ کو بھی
اس کی حکمت ہی نے کیا پیدا
ان میں ہیں نشانیاں بے حد
جاننے ہیں جنہیں بس اہل علم
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ
وَالْوَالِدَاتُ إِذَا فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ
لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾

(سورہ: ۳۰، آیت ۲۲)

اس کی قدرت کی یہ نشانی ہے
رات میں اور دن میں سوتے ہو
فضل ربی تلاش کرتے ہو
”یعنی روزی کے واسطے بھی تم
سعی و کوشش ہمیشہ کرتے ہو“
بات حق کی جو لوگ سنتے ہیں
ان حقائق میں واسطے ان کے
ہیں بہت سی نشانیاں پنہاں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَإِبْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾

(سورہ: ۳۰، آیت ۲۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حق کی قدرت کی یہ نشانی ہے
 بادلوں کی چمک دکھاتا ہے
 بادلوں کی کڑک سناتا ہے
 آسمانوں سے حکم سے اس کے
 جب برستی ہے بارشِ رحمت
 زندہ ہو جاتی ہے یہ مردہ زمین
 بن کے سرسبز اور تروتازہ
 لہلہاتی ہے خوب مردہ زمین
 عقل دانش جو لوگ رکھتے ہیں
 ان حقائق میں واسطے ان کے
 ہیں بہت سی نشانیاں پہاں
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ
 خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ
 السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ
 الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ



(سورہ: ۲۴، آیت ۲۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

یہ خدا ہی کی اک نشانی
کہ خدا ہی کے حکم سے اب تک
آسمان و زمین قائم ہیں
دے گا آواز جب تمہارا خدا
اس زمین سے تمہیں نکلنے کو
پھر تو فوراً نکل پڑو گے تم
”یعنی جب روز حشر آئے گا
سارے انسان اپنی قبروں سے
جمع ہو جائیں گے نکل کر سب
یوں سچے گا وہ حشر کا میدان
جہاں سب کا حساب بھی ہو گا
نیک جائیں گے سارے جنت میں
اور بدکار لوگ جو ہوں گے
وہ سہیں گے عذاب دوزخ کا“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ
وَ الْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا
دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ
إِذْ أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾

(سورہ: ۳۰، آیت ۲۵)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

آسمان و زمیں میں جو کچھ ہے
 سب کا مالک خدا تعالیٰ ہے
 سب اسی کے ہیں تابع فرمان
 وہی تخلیق کا کرے آغاز
 وہی دوبارہ بھی کرے تخلیق
 ”وہی کرتا ہے سب کو پیدا بھی
 وہی دیتا ہے موت بھی سب کو
 حشر کے روز بعد مرنے کے
 وہی کرتا ہے سب کو پھر زندہ“
 رب کو یہ کام کرنے ہیں آساں
 شان اس کی بہت ہی اعلیٰ ہے
 آسمانوں میں اور زمین میں بھی
 وہی غالب ہے تمام اشیا پر
 وہی غالب ہے اور دانا بھی
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 كُلُّ لَهٗ قٰنِطُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِي
 يَبْدَاُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗا وَهُوَ
 اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۗ وَلَهٗ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى
 فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
 الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾

(سورہ: ۳۰، آیت ۲۶ و ۲۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اپنے بیٹے سے حضرت لقمانؑ
کہہ رہے تھے کہ اے مرے بیٹے
ہو عمل کوئی کتنا ہی چھوٹا
گر ہو دانے کے بھی برابر وہ
وہ چھپا ہو کسی بھی پتھر میں
یا چھپا ہو زمین کے اندر
آشکارا اسے بھی کر دے گا
روزِ محشر وہ قادرِ مطلق
اس میں بالکل نہیں ہے کوئی شک
ہے ہمارا خدا لطیف و خبیر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

کرو بیٹے نماز کو قائم
اچھے کاموں کی تم کرو تبلیغ
برے کاموں سے منع کرتے رہو
جب بھی پہنچے تمہیں کوئی تکلیف
صبر سے اس کو تم کرو برداشت
اس میں درکار عزم پختہ ہے

يُبْنَىٰ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرَادِلٍ فَتَكُنْ فِي
صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي
الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۗ إِنَّ
اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

يُبْنَىٰ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَ أَمُرٌ
بِالْمَعْرُوفِ وَ أَنَّهُ عَنِ الْبُنْكَرِ
وَ أَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۗ إِنَّ
ذَلِكَ مِّنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٦﴾
وَ لَا تُصْعِرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا
تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا ۗ إِنَّ

میرے بیٹے پھلا کے گال اپنے
دوسروں سے کبھی نہ ملنا تم
”یعنی جس وقت دوسروں سے ملو
تم تکبر سے مت ملو ان سے“
فخر کرتے ہوئے کبھی نہ چلو
جو ہے مغرور، خود پسند جو ہے
حق تعالیٰ کو وہ پسند نہیں
چال میں اعتدال تم رکھو
دھیمی آواز میں سدا بولو
”اوپنی آواز سے نہ بات کرو“
یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں
بری سب سے گدھے کی ہے آواز
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُورٍ ﴿١٨﴾ وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ
وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ
أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ

١٨

(سورہ: ۳۱، آیات ۱۶-۱۹)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سارے انسان بھائی بھائی ہیں
 گویا سب ایک نفس واحد ہیں
 ”یوں ہے قائم برابری سب میں
 برتری گر کسی کو حاصل ہے
 اس کی بنیاد صرف تقویٰ ہے“
 ہے حقیقت نہیں ہے اس میں شک
 سب کو سنتا ہے دیکھتا ہے خدا
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مَا خَلَقُكُمْ وَلَا بَعَثُكُمْ إِلَّا
 كَنَفْسٍ وَاحِدَةً ۗ إِنَّ اللَّهَ
 سَبِيحٌ بِصَبْرٍ ﴿٢٨﴾

(سورہ: ۳۱، آیت ۲۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اے خدا کے نبی تمہیں ہم نے
 سب کا رہبر بنا کے بھیجا ہے
 تم گواہی بھی دینے والے ہو
 سب کو مشردہ سنانے والے بھی
 قہر حق سے ڈرانے والے بھی
 راہ حق پر بلانے والے بھی
 دیتے ہو حکم حق سے دعوتِ حق
 سب کو روشن چراغ کی جانب
 ”دین تو اک چراغ روشن ہے
 واسطے اس کے ہے ضروری جو
 گامزن راہ زندگی پر ہے“
 اہل ایماں کو دے دو خوشخبری
 واسطے ان کے حق تعالیٰ نے
 فضل اپنا بڑا کیا تیار
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ
 شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا
 ﴿٢٥﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِنِهِ وَ
 سِرَاجًا مُنِيرًا ﴿٢٦﴾ وَبَشِيرًا
 الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ
 فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٢٧﴾

(سورہ: ۳۳، آیات ۲۵-۲۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

یہ حقیقت ہے حق تعالیٰ بھی
 حق تعالیٰ کے سب فرشتے بھی
 بھیجتے ہیں درود حضرت پر
 جو نبی ہیں خدا تعالیٰ کے
 اے مسلمانو! تم بھی بھیجو درود
 اور ان پر سلام بھی بھیجو
 ان کے احکام پر عمل بھی کرو
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
 تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

(سورہ: ۳۳، آیت ۵۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اے مسلمانو! رب سے ڈرتے رہو
 ”یعنی تقویٰ تم اختیار کرو“
 جب بھی بولو تو بولو سچی بات
 تاکہ حق کر دے نیک سب اعمال
 اور تمہارے گناہ کر دے معاف
 حق تعالیٰ کا حکم جو مانے
 جو نبی کی کرے اطاعت بھی
 اس نے پالی جہاں میں فوز عظیم
 یعنی پالی ہے کامیابی بڑی
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٤٠﴾
 يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ
 لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

﴿٤١﴾

(سورہ: ۳۳، آیات ۴۰-۴۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قول کوئی بھلا کہاں ہو گا
ایسے انساں کے قول سے بہتر
جو بلائے تمہیں خدا کی طرف
جو کرے خود ہمیشہ نیک عمل
اور کہتا ہے میں مسلمان ہوں
”یعنی ہوں پاک فرقہ بازی سے“

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا

إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ

إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

(سورہ: ۴۱، آیت ۳۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

کب برابر ہیں نیکی اور بدی
 نیکی نیکی ہے اور بدی ہے بدی
 تم بدی کو طریق احسن سے
 کرو اپنے سے دور اے لوگو
 گر عداوت تھی تم میں اور اس میں
 اب وہ ہوگا تمہارا پکا دوست
 ”یعنی وہ شخص ساتھ جس کے تھی
 دشمنی ایک عرصہ سے قائم
 وہ بھی حسن سلوک سے اک دن
 بن ہی جائے گا دوستِ مخلص“

زندگی کا یہ بہترین انداز
 ملے ان کو جو صبر کرتے ہیں
 وہی پاتے ہیں یہ حسین انداز
 جو ہیں صاحب نصیب دنیا میں
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا
 السَّيِّئَةُ ۗ اِذْفَعُ بِالَّتِیْ هِیَ
 اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ
 بَیْنَهُ عَدَاوَةٌ كَانَتْ وَلِیًّا حَمِیْمًا



وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ
 صَبَرُوا ۗ وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا
 ذُو حِظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾

(سورہ: ۴۱، آیات ۳۴-۳۵)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَأَمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ
تَزْوَجًا فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ

السَّبِيحُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾

(سورہ: ۴۱، آیت ۳۶)

دل میں شیطان کی طرف سے اگر

کوئی ہو جائے وسوسہ پیدا

وسوسوں سے لو تم خدا کی پناہ

یہی الفاظ اس کے لب پر ہوں

”چاہتا ہوں میں بس خدا کی پناہ“

ہم ہیں بندے خدا تعالیٰ کے

وہی سنتا بھی جانتا بھی ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اپنے بندوں پہ مہرباں ہے خدا
 چاہتا ہے جسے اسے اللہ
 رزق دنیا کا بخش دیتا ہے
 وہ قوی بھی ہے اور عظیم بھی ہے
 چاہتا ہے جو یہ کہ دنیا میں
 آخرت کی اُسے ملے کھیتی
 اس کی کھیتی میں ہوگی افزائش
 برکتیں ہوں گی حق کی جانب سے
 کھیتی دنیا کی جس کو پیاری ہے
 اسے دنیا ہی میں خدا دے گا
 آخرت میں تو اس کا حصہ نہیں
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ
 مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ
 الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ
 حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي
 حَرْثِهِ ۗ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ
 حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَ
 مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ

﴿٢٠﴾

(سورہ: ۴۲، آیات ۱۹-۲۰)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہے برائی برائی کا بدلہ
بدلہ اس کا مگر برابر ہو
درگزر کر کے صلح کر لے جو
اجر اس کا خدا کے ذمے ہے
یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں
رب نہیں کرتا ظالموں کو پسند

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ظلم جس پر ہوا ہے وہ انسان
ظلم کے بعد چاہے بدلہ لے
بدلہ لے لے کا حق ہے اس کے پاس
ایسے انسان پر نہیں الزام
ہو گا الزام ایسے انساں پر
کرے ظلم و ستم جو لوگوں پر
اور ناحق فساد پھیلائے
ایسے انساں کے واسطے ہے عذاب
ہو گا جو سخت و درد ناک ترین
لوگ جو صبر اختیار کریں
اور ظالم کو اپنے کردیں معاف
اس جہاں میں تو اہل ہمت ہی
کام ایسے عظیم کرتے ہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ
مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ
فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا
يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٢٠﴾

وَ لَكِنْ ائْتَمَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ
فَأُولَئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ
سَبِيلٍ ﴿٢١﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ
عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَ
يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
﴿٢٢﴾

وَ لَكِنْ صَبَرَ وَ عَفَا إِنَّ ذَلِكَ
لَكِنْ عَزْمٌ الْأُمُورِ ﴿٢٣﴾

(سورہ: ۴۲، آیات ۲۰-۲۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سارے مومن ہیں بھائی آپس میں
 بھائیوں میں ہو اختلاف اگر
 صلح ان میں کراؤ فوراً تم
 اپنے رب سے ہمیشہ ڈرتے رہو
 تاکہ تم پر ہوں رحمتیں اس کی
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ
 فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَابِكُمْ وَ
 اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ



(سورہ: ۴۹، آیت ۱۰)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اے کہ دنیا میں مومنین ہو تم
دوسروں کا نہ تم اڑاؤ مذاق
قوم کوئی بھی اپنے سے کمتر
دوسری قوم کو نہ سمجھے کبھی
نہ اڑائے کبھی بھی اس کا مذاق
ہے یہ ممکن وہ قوم بہتر ہو
عورتوں کو بھی چاہیے کہ کبھی
کسی عورت کا مت اڑائیں مذاق
ہے یہ ممکن وہ ان سے بہتر ہو؟
نہ کرو تم کسی کو طعنہ زنی
بُڑے القاب دو نہ لوگوں کو
بعد ایمان رب پہ لانے کے
ایسا کرنا بڑی برائی ہے
جو مسلمان ایسے کاموں سے
توبہ کرتے نہیں وہ ظالم ہیں
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُوا
قَوْمًا مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن
نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۗ وَلَا تَلْبِزُوا أَنفُسَكُمْ
وَلَا تَتَّبِعُوا بِاللِّقَابِ ۗ
بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ
الْإِيمَانِ ۗ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾

(سورہ: ۴۹، آیت ۱۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا
كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ
الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا
يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ
أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ
مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا
اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ



(سورہ: ۴۹، آیت ۱۲)

مومنانِ جہان ہمیشہ بچو!

تم زیادہ گمان کرنے سے

کچھ ہیں ایسے گمان جو ہیں گناہ

غیروں کے حال کی نہ ٹھوہ رکھو

نہ کرو دوسروں کی غیبت تم

کبھی تم لوگ یہ کرو گے پسند؟

مردہ بھائی کا گوشت کھاؤ تم

اس سے نفرت بھی تم کرو گے ضرور

”یعنی ایسا نہیں کرو گے تم

کرنا غیبت ہے قابلِ نفرت“

اپنے رب سے ہمیشہ ڈرتے رہو

کہ وہ توبہ قبول کرتا ہے

اپنے بندوں پہ رحم کرتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سوچ سے کام لو اے انسانو!
 ہم نے پیدا کیا ہے تم سب کو
 مرد سے اور ایک عورت سے
 پھر کیا ہم نے یوں تمہیں تقسیم
 بنی قومیں بنے قبیلے بھی
 تاکہ قائم تمہاری ہو پہچان
 یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں
 وہی اللہ کو بھی پیارا ہے
 جو ہے پرہیز گار تم سب میں
 اس حقیقت کا علم ہے سب کو
 یہ حقیقت ہی سب پہ روشن ہے
 کہ ہے اللہ ہی علیم وخبیر
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ
 مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ
 شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ
 أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْوَمُ
 إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾

(سورہ: ۴۹، آیت ۱۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سچ ہے انسان کو ملے گا وہی
 واسطے جس کے وہ کرے کوشش
 یہ بھی سچ ہے کہ اس کی کوشش بھی
 جلد ہی اس کے سامنے ہو گی
 جس کا بدلہ ملے گا پورا اُسے
 ”آخرت میں حساب جب ہو گا
 سب کے اعمال سامنے ہوں گے
 ہر بُرائی کا اور نیکی کا
 بدلہ سب لوگ پورا پائیں گے“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا
 سَعَى ﴿٣٦﴾ وَأَنْ سَعْيُهُ سَوْفَ
 يُرَى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ
 الْأَوَّلَى ﴿٣٨﴾

(سورہ: ۵۳، آیات ۳۹-۴۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کرو غور اور بتلاؤ
رحم میں نطفہ ڈالتے تم ہو
کیا بناتے ہو اس سے تم بچتے؟
یا بناتے ہیں اس سے ہم بچتے؟
موت لازم ہوئی ہے تم سب پر
ہمیں عاجز نہ کر سکے کوئی
ہمیں قدرت ہے یہ کہ تم جیسے
کر دیں انسان اور بھی پیدا
نئی تخلیق میں تمہیں ڈھالیں
جس کی تم کو خبر نہیں کوئی
جان لی تم نے پہلی پیدائش
سوچتے کیوں نہیں ہو تم اس پر
”کہ قیامت میں اٹھنا ممکن ہے“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کرو غور اور بتلاؤ
تم جو اپنی زمیں میں بوتے ہو
تم اگاتے ہو کیا زمیں سے اسے؟
یا ہیں اس کے اگانے والے ہم؟
چاہتے ہم تو ساری کھیتی کو

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾
ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا أَمْ نَحْنُ
الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَرْنَا
بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ
نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ
فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا
تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا
تَحْرَثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنْتُمْ
تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ
﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾
إِنَّا لَبَغْرْمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرَمُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ
الْبَاءَ الَّتِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

ایک دم ریزہ ریزہ کر دیتے
تم تو باتیں بناتے رہ جاتے
کہ پڑا ہم پہ مفت میں تاوان
بلکہ بالکل ہی ہم ہوئے محروم
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کرو غور اور بتلاؤ
تم جو پانی ہمیشہ پیتے ہو
تم نے اس کو اتارا بادل سے؟
بادلوں سے یا ہم اتارتے ہیں
ہم اگر چاہتے تو لمحے میں
سخت کڑوا اسے بنا دیتے
حق کا تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کرو غور اور بتلاؤ
آگ تم لوگ جو جلاتے ہو
”یعنی لکڑی جو تم جلاتے ہو“
تم نے اس کا درخت پیدا کیا؟
ہم نے یا وہ درخت پیدا کیا؟
”حق نے سارے درخت پیدا کیے“

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُنْزِلِ
أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٢٦﴾ لَوْ
نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُونَ ﴿٢٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ
النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٢٨﴾ ءَأَنْتُمْ
أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ
الْمُنْشِئُونَ ﴿٢٩﴾ نَحْنُ
جَعَلْنَاهَا تَذْكَرًا وَرَمْتًا
لِلْبَاقِينَ ﴿٣٠﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٣١﴾

(سورہ: ۵۶، آیات ۲۶-۵۸)

کچھ مسافر کے فائدے کے لیے
 کہ مسافر جو گرم ہو موسم
 بیٹھتے ہیں شجر کے سائے میں
 یوں نصیحت کے طور پر لوگو!
 یہاں ذکرِ درخت ہم نے کیا
 فائدہ جس میں ہے مسافر کا
 کرو حمدِ خدا تعالیٰ سدا
 ”رحمتیں اس کی ہم پہ بے حد ہیں
 نہیں کر سکتے شکر اس کا ادا
 ہم پہ فرما کرم تو اے رحمن
 نعمتیں آخرت کی کر دے عطا“
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

کوئی آفت بھی یا مصیبت بھی
 آئے روئے زمیں پہ، یا تم پر
 وہ تو اپنے نزول سے پہلے
 ہے نوشتہ کتاب قدرت میں
 کام آساں ہے یہ خدا کے لیے
 تاکہ تم سے جو چیز لے لی گئی
 اس پہ افسوس اور غم نہ کرو
 تم کو جو چیز رب نے بخشی ہے
 اس پہ ہرگز کرو نہ فخر و غرور
 نہیں کرتا پسند انہیں اللہ
 جو بھی فخر و غرور کرتے ہیں
 لوگ جو خود بخیل ہوتے ہیں
 کہتے ہیں لوگوں کو کہ بخل کرو
 رب سے منہ پھیرتا ہے جو انسان
 رب تمہارا ہے اس سے بے پروا
 ذات رب کی ہے بے نیاز بہت
 ذات اس کی ہے قابل تعریف
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي
 الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي
 كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا
 إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾
 لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَ
 لَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ
 لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ
 ﴿٢٣﴾ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَ
 يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ
 مَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ
 الْحَيُّدُ ﴿٢٤﴾
 (سورہ: ٥٤، آیات ٢٢-٢٣)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جو پیمبر کو حق تعالیٰ نے
بستی والوں سے مال دلوایا
سارا وہ مال ہے حقیقت میں
انہی لوگوں کے واسطے مخصوص
جو جناب رسولؐ کے ہیں عزیز
یا وہ جو ہیں یتیم و حاجمند
یا وہ انسان جو مسافر ہیں
تاکہ دنیا میں مال پر قابض
مال والے ہی بس سدا نہ رہیں
”یعنی گردش کرے نہ یہ دولت
درمیان میں ہی اہل دولت کے“
جو بھی حضرت رسولؐ دیں تم کو
اسے فوراً قبول کر لو تم
منع جس چیز سے کریں تم کو
تم ہمیشہ ہی اس سے دور رہو
حق تعالیٰ سے تم رہو ڈرتے
ہے عذاب اس کا سخت اور شدید

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ
أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَ
لِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ
السَّبِئِينَ وَالْبَنِينَ السَّبِيلِ كَيْ
لَا يَكُونَ دُونَهُ بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ
مِنْكُمْ وَمَا اتَّكُمُ الرَّسُولُ
فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٩﴾

(سورہ: ۵۹، آیت ۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

”ہے یہ قرآن عرش پر محفوظ

اس میں رحمت بھی ہے، شفا بھی ہے“

ہوتا نازل پہاڑ پر بھی اگر

ٹکڑے ٹکڑے وہ خوف سے ہوتا

ہے یہ قرآن پاک رب کا کلام

یہ مثالیں یوں کی گئی ہیں بیان

تاکہ انسان غور و فکر کرے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى

جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

مُتَّصِدًا عَامِنٍ خَشِيَةَ اللَّهِ ۗ

تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

﴿۲۱﴾

(سورہ: ۵۹، آیت ۲۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

آسمانوں میں جو زمین میں ہے
 رب کی تسبیح کرتی ہے ہر شے
 وہ ہے غالب بھی اہل حکمت بھی
 مومنو! کیوں وہ بات کرتے ہو
 جس پہ تم کچھ عمل نہیں کرتے
 ہے خدا کو تو ناپسند یہ بات
 کہتے ہو جو وہ تم نہیں کرتے
 ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
 فِي الْاَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا
 تَفْعَلُوْنَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ
 اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ
 ﴿٣﴾ (سورہ: ۶۱، آیات ۱-۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنو! سامنے حق کے توبہ کرو
توبہ سچی ہو، صدقِ دل سے ہو
ہے یہ امید ہر برائی کو
دور کر دے گا ربِ کریم
تمہیں داخل کرے گا جنت میں
جس میں باغات ہیں بہت شاداب
بہہ رہی ہیں بہت سی نہریں جہاں
جب قیامت کو سب کا ہو گا حساب
حق تعالیٰ رسول برحق کو
اور ان کو جو لائے ہیں ایمان
نہیں رسوا کرے گا بالکل بھی
بلکہ آگے بھی ان کے، دائیں بھی
نورِ اعمالی ان کا ہو گا رواں
ان کی ہوگی دعا خدا تعالیٰ سے
نورِ ایماں ہمارا کامل کر
سب ہمارے گناہ کر دے معاف
اپنی رحمت سے اے ہمارے رب
تو ہے قادر تمام چیزوں پر
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى
اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ
أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ
يُدْخِلَكُم جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي
اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا
مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ
رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ
لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ



(سورہ: ۲۴، آیت ۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جانتے ہو کہ کیا ہے یہ عقبہ
عقبہ ایک سخت گھاٹی ہے
جس کا مطلب ہے یہ حقیقت میں
قرض مقروض کا ادا کرنا
دینا کھانا کسی بھی بھوکے کو
یا کھلانا یتیم کو کھانا
دینی خوراک یا فقیروں کو
پھر یہ کھانا کھلانے والا ہو
ان میں شامل جو سچے مومن ہیں
کرتے ہیں صبر کی سدا تلقین
دوسروں سے ہمیشہ کہتے ہیں
سب سے شفقت سے پیش آؤ تم
یہ ہیں اصحابِ میمنہ دراصل
یعنی یہ خوش نصیب ہیں انسان
حق کی آیات کے جو منکر ہیں
وہی بد بخت لوگ ہیں دراصل
ان کو گھیر لے گی آگ دوزخ کی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمَا أَذْرِكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾
فَكَ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ أَوْ إِطْعَمٌ فِي
يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَتِيْمًا
ذَامِقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا
مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَ تَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ
﴿١٧﴾ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ
﴿١٨﴾ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا
هُمُ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿١٩﴾
عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ﴿٢٠﴾

(سورہ: ۹۰، آیات ۱۲-۲۰)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اے محمد تمہارے سینے کو
ہم نے اپنے کرم سے کھولا ہے
تاکہ جانو حقائق آفاق
بوجھ بے حد پڑا ہوا تھا سخت
جس نے پشت آپ کی جھکا دی تھی
ہم نے یہ بوجھ بھی کیا ہلکا
”یعنی بخشی ہے فتح مکہ تمہیں
جس سے آسانیاں ملی ہیں تمہیں
تاکہ پھیلاؤ دعوتِ اسلام“
ہم نے ذکر آپ کا کیا ہے بلند
ساتھ مشکل کے ہو گی آسانی
ہے حقیقت نہیں ہے اس میں شک
جب فراغت ملے ہمیشہ تم
حق تعالیٰ کو اپنے یاد کرو
اس کی جانب ہی لوٹ جاؤ تم
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَ
وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾
الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَ
رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَإِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ إِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ
فَانصَبْ ﴿٧﴾ وَإِلَىٰ رَبِّكَ
فَارْغَبْ ﴿٨﴾

(سورہ: ۹۴، آیات ۱-۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم نے انسان کو کیا تخلیق
خوبصورت ترین صورت میں
بُرے اعمال کے سبب اس کو
ہم نے ڈالا ہے سخت پستی میں
لوگ ان میں نہیں ہیں وہ شامل
حق تعالیٰ پہ لائے جو ایمان
کرتے ہیں وہ ہمیشہ نیک عمل
اجر بے انتہا ہے ان کے لیے
حق تعالیٰ کے بندے اے انسان!
تجھے آمادہ کرتی ہے کیا چیز!
کہ کرے روزِ حشر کی تکذیب
حاکموں میں جو سب سے اعلیٰ ہے
وہ حقیقت میں حق تعالیٰ ہے
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي
أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٢﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ
أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿٥﴾ إِلَّا
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ
مَمْنُونٍ ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ
بِالذِّينِ ﴿٧﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ
بِأَحْكَمِ الْحَكِيمِينَ ﴿٨﴾

(سورہ: ۹۵، آیات ۲-۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہے قسم ہم کو وقت کی یعنی
اس حقیقت کا وقت شاہد ہے
کہ یہ انسان ہے خسارے میں
بجز ان کے جو لائے ہیں ایمان
نیک اعمال بھی جو کرتے رہے
حق کی تبلیغ و صبر کی تلقین
”سارے اہل جہاں کو کرتے رہے“

”یعنی دنیا میں جو بھی مومن ہے
رب پہ ایمان پختہ رکھتا ہے
نیک اعمال بھی وہ کرتا ہے
حق کی تبلیغ و صبر کی تلقین
صدق دل سے وہ سب کو کرتا ہے
دو جہاں میں ہے کامیاب وہی
جانتے ہیں سب اس حقیقت کو
اس حقیقت پہ ہے زمانہ گواہ“

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ
خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَ تَوَاصَوْا
بِالْحَقِّ ۖ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾
(سورہ: ۱۰۳، آیت ۱-۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہم نے کی ہے عطا تمہیں کوثر
 ”یعنی فرمان حق تعالیٰ ہے
 دونوں عالم کی نعمتیں حق نے
 بخشی ہیں حضرت محمدؐ کو
 ”اے محمدؐ ہمیشہ ایسا کرو“
 اپنے رب کے لیے نماز پڑھو
 اور اسی کے لیے دو قربانی
 جو بھی دشمن حضور پاکؐ کا ہے
 حال اس کا رہے سدا اتر

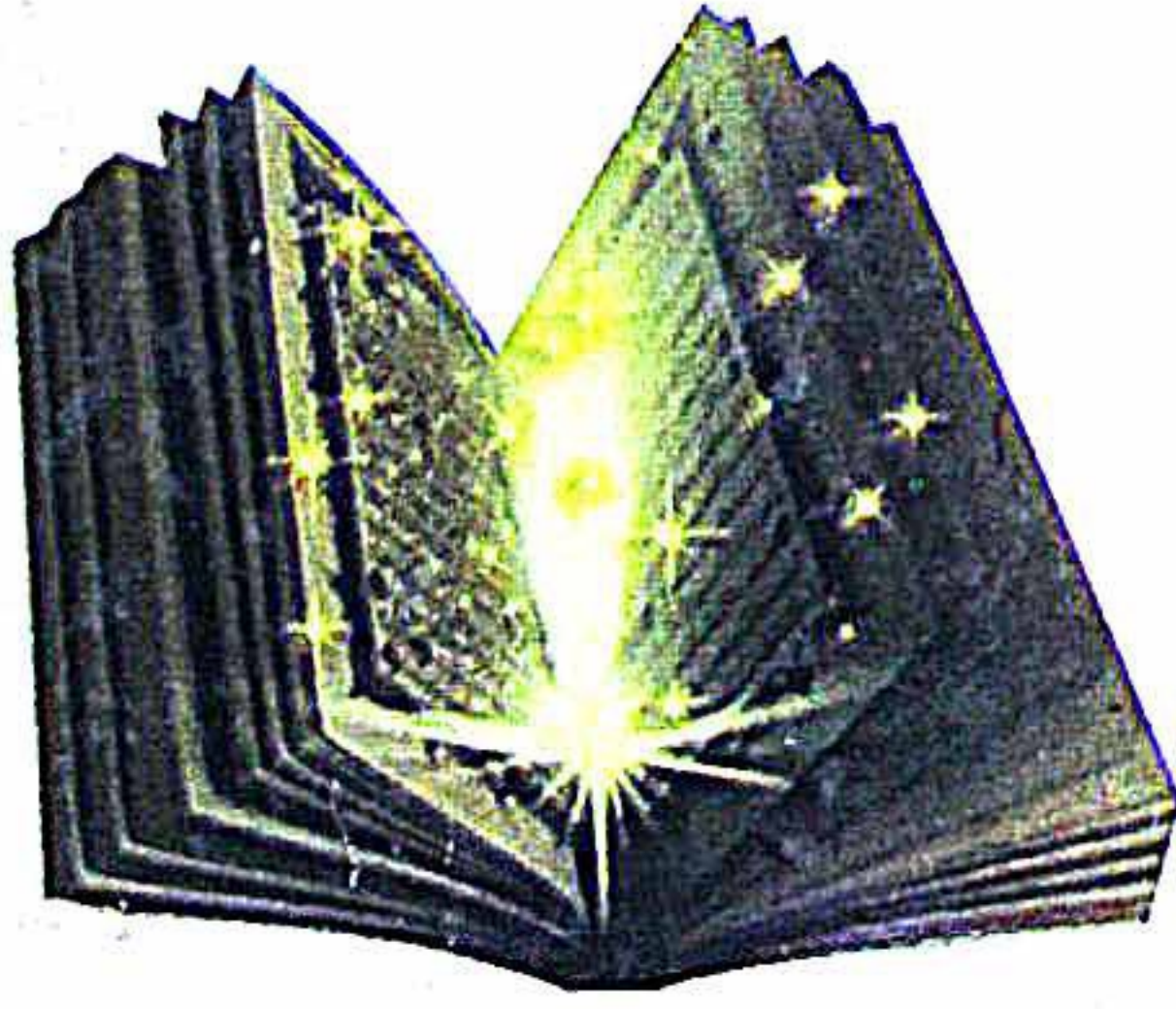
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ

شَانِكَ هُوَ الْآبِتَرُ ﴿٣﴾

(سورہ: ۱۰۸، آیات ۱-۳)



ہم سے قرآن پاک ہے کہتا

قیامت سے متعلق قرآن پاک کی آیات کا منظوم ترجمہ

ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی